DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

مورخہ 14.09.2024

نمبر شمار	اہم قومی ومقامی خبریں	اخبارات
01	کوئٹہ سے اندرون ملک پی آئی اے کی پروازیں بڑھانے میں سرخرو ہو چکے، گورنر بلوچستان۔	جنگ ودیگر اخبارات
02	وزیراعلیٰ اوراسرار زہری کی ملاقات سیاسی صورتحال پر تبادلہ خیال۔	جنگ ودیگر اخبارات
03	محکمہ صحت کی گاڑیاں واپس نہ کرنیوالے حاضر ریٹائرڈ افسران کے خلاف مقدمات کا فیصلہ۔	جنگ ودیگر اخبارات
04	گستاخ رسول ﷺ کو مارنے والے پولیس اہلکار کو جیل منتقل کر دیا گیا۔	مشرق ودیگر اخبارات
05	حکمرانوں نے قوم کو آئی ایم ایف کے سامنے گروی رکھ دیا، جماعت اسلامی۔	جنگ ودیگر اخبارات
06	ملک میں کرپشن کا بازار گرم دہشتگردی مہنگائی کو روکنا مشکل ہے، کریم نوشیروانی۔	مشرق ودیگر اخبارات
07	کوئٹہ سے لاپتہ دونوں وکلا کو فوری منظر عام پر لایا جائے، کوئٹہ بارایسوسی ایشن۔	جنگ ودیگر اخبارات
08	بلوچستان میں نوجوانوں پر روزگار کے راستے بند کرنا قبول نہیں، مولاعبدالواسع۔	جنگ ودیگر اخبارات
09	فورتھ شیڈول میں نام ڈالنے سے حقوق تسلب ہوتے ہیں۔ڈاکٹر مالک بلوچ امان اللہ کنرانی۔	جنگ ودیگر اخبارات

امن وامان:

پشین فائرنگ سے ایک شخص جاں بحق، درینگر مظاہرین اور لیویز میں جھڑپ دو اہلکار شہید شہید ایس ایچ او سمیت 3 زخمی۔قلات سڑک کنارے نصب بارودی مواد کا دھماکہ 8 اہلکار زخمی، بلوچستان فائرنگ اور ٹریفک حادثہ میں 5 افراد جان سے گئے 3 زخمی، جام کالونی کے مکان سے 55 سالہ شخص کی نعش ملی؛۔

عوامی مسائل :

خضدار اسٹریٹ لائٹس کی بحالی کو یقینی بنایا جائے، عوامی حلقے، بھاگ غریب آبادی پسماندگی کی تصویر بن چکی ہے، عوامی حلقے۔

مورخہ 14.09.2024

اداریہ ؛

روزنامہ جنگ کوئٹہ نے "**گوادر پورٹ فعال** " کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے پاکستان کو جو شاندار محل وقوع اور پیش خدمت وسائل عطا کئے ہیں، ان میں تقریباً ایک ہزار میل طویل ساحل سمندر بھی ہے جس میں سے 770 میل صرف بلوچستان کی حدود میں واقع ہے۔گوادر ابتدا میں ماہی گیروں کی بستی تھی۔پاک چین اقتصادی راہداری (سی پیک) کی بدولت اب یہ ایک عظیم بندرگار کی شکل اختیار کر چکا ہے جو ابھی تک بین الاقوامی تجارت کیلئے اپنی وسیع گنجائش کے باوجود فعال نہیں ہوسکتی۔جمعرات کو وفاقی کابینہ نے وزارت بحری امور کی سفارشپر تمام سرکاری اداروں کو گندم، چینی اور کھاد سمیت اپنی 50 فیصد درآمدات گوادر پورٹ کے ذریعے اندرون ملک پہنچانے کا انتظام کرنے کی منظوری دی اور ہدایت بھی کی کہ مستقبل میں اس بندرگاہ سے برآمدت کی شرح بھی بڑھائی جائے۔ایک ذیلی کمیٹی تشکیل دی گئی جو گوادر سے درآمدات وبرآمدات کی سہ ماہی رپورٹ کابینہ کو پیش کرے گی۔گوادر بلوچستان کا علاقہ تھا جو قیام پاکستان کے وقت خلیجی ریاست اومان کے پاس تھا۔1958ء میں اس وقت کے وزیراعظم ملک فیروز خان نون نے اسے خرید کر پاکستان میں شامل کیا۔

Scanned with CamScanner
CamScanner

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

اداریے :

روزنامہ مشرق کوئٹہ نے "تعلیمی شعبہ بند سکول اور وزیر اعلیٰ بلوچستان کا الٹی میٹم " کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ قدرت کوئٹہ نے "محکمہ تعلیم چیلنج قبول کر کے 14 دسمبر تک بند سکول کھولیں گے " کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ انتخاب کوئٹہ نے "حکومت خضدار میں بچوں کا مستقبل تباہ ہونے سے بچائو " کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ بلوچستان ٹائمز کوئٹہ نے "Lack of green spaces" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

مضامین:

برائے ڈائریکٹر جنرل
نظامت تعلقات عامہ بلوچستان

Scanned with CamScanner
CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 1 | Dated: 14 SEP 2024 | Page No. 1

گورنر بلوچستان

کوئٹہ سے اندرون ملک پی آئی اے کی پروازیں بڑھانے میں سرخرو ہو چکے

صوبائی دارالحکومت کو متواتر اور سستی پروازوں کے ذریعے ملک کے تمام بڑے شہروں اور دیگر ممالک سے جوڑنا چاہتے ہیں، جعفر مندوخیل

کراچی (خ ن) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کہا ہے کہ ہم صوبائی دارالحکومت کوئٹہ کو متواتر اور سستی پروازوں کے ذریعے اندرونی پاکستان کے تمام بڑے شہروں اور دیگر مخصوص ممالک سے جوڑنا چاہتے ہیں اس ضمن میں وفاقی اور صوبائی حکام سے مسلسل رابطے میں رہنے مقصد اپنے صوبے کے شہریوں کی زندگیوں میں آسانی، راحت اور کرایوں میں کمی لانا ہے۔ میری بھرپور توجہ اور جدوجہد کے نتیجے میں یہ جان کر خوشی ہوئی کہ پاکستان انٹرنیشنل ائیر لائنز حکام صوبائی دارالحکومت کوئٹہ سے پاکستان کے بڑے شہروں اسلام آباد، کراچی اور لاہور کیلئے پروازیں بڑھا رہے ہیں۔ 17 ستمبر سے پی آئی اے ہر ہفتے اسلام آباد کیلئے ہفتہ وار چار پروازیں سے بڑھا کر چھ پروازیں، کراچی کیلئے دو پروازوں سے بڑھا کر چار پروازیں اور لاہور کیلئے دو پروازوں سے بڑھا کر تین پروازیں چلائی جائیں گی۔ انہوں نے کہا کہ کوئٹہ تو جدہ ڈائریکٹ عمرہ فلائٹ شروع کرانے کے بعد اب ہم کوئٹہ سے اسلام آباد، کراچی اور لاہور کیلئے روزمرہ بنیاد پر پروازیں بڑھانے میں میں سرخرو ہو چکے ہیں پروازوں میں اس اضافے سے بلوچستان کے مسافروں کو فائدہ ہوگا۔ اس سے نہ صرف سفری سہولت اور آسانی پیدا ہوگی بلکہ اس کے نتیجے میں مسافروں کا قیمتی وقت بھی بچے گا گورنر بلوچستان نے کہا کہ ہم بلوچستان کے تمام شہریوں کیلئے بیرون ملک اور اندرون ملک ہوائی سفر کو قابل رسائی اور آسان بنانے کیلئے کوشاں ہیں۔

MASHRIQ QUETTA

کوئٹہ کو متواتر اور سستی پروازوں کے ذریعے بڑے شہروں سے جوڑنا چاہتے ہیں

جعفر مندوخیل

جان کر خوشی ہوئی پی آئی اے حکام کوئٹہ سے بڑے شہروں اسلام آباد، کراچی اور لاہور کیلئے پروازیں بڑھا رہے ہیں

17 ستمبر سے اسلام آباد کیلئے ہفتہ چھ پروازیں، کراچی کیلئے چار پروازیں اور لاہور کیلئے تین پروازیں چلائی جائینگی

پروازوں میں اضافے سے بلوچستان کے مسافروں کو دوہرا فائدہ ہوگا سفری سہولت اور وقت و توانائی کی بچت بھی ہوگی

کراچی (خ ن) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کہا کہ ہم صوبائی دارالحکومت کوئٹہ کو متواتر اور سستی پروازوں کے ذریعے اندرونی پاکستان کے تمام بڑے شہروں اور دیگر مخصوص ممالک سے جوڑنا چاہتے ہیں اس ضمن میں وفاقی اور صوبائی حکام سے مسلسل رابطے استوار کرنے کا اصل مقصد اپنے صوبے کے شہریوں کی زندگیوں میں آسانی، راحت.......

بقیہ 16 صفحہ نمبر 7 پر

اور کرایوں میں کمی لانا ہے میری بھرپور توجہ اور جدوجہد کے نتیجے میں یہ جان کر خوشی ہوئی کہ پاکستان انٹرنیشنل ائیر لائنز حکام صوبائی دارالحکومت کوئٹہ سے پاکستان کے بڑے شہروں اسلام آباد، کراچی اور لاہور کیلئے پروازیں بڑھا رہے ہیں 17 ستمبر سے پی آئی اے ہر ہفتے اسلام آباد کیلئے ہفتہ چار پروازیں سے بڑھا کر چھ پروازیں، کراچی کیلئے دو پروازوں سے بڑھا کر چار پروازیں اور لاہور کیلئے دو پروازوں سے بڑھا کر تین پروازیں چلائے جائیں گی گورنر جعفر خان مندوخیل نے کہا کہ کوئٹہ تو جدہ ڈائریکٹ عمرہ فلائٹ شروع کرانے کے بعد اب ہم کوئٹہ سے اسلام آباد، کراچی اور لاہور فضائی سفر کو روزمرہ کی بنیاد پر پروازیں بلوچستان کے عوام کیلئے اندرون ملک شروع کرانے میں سرخرو ہو چکے ہیں۔

Scanned with CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 2

THE DAILY JANG QUETTA

روزنامہ جنگ کوئٹہ

بانی میر خلیل الرحمٰن

جلد 53 ہفتہ 9 ربیع الاول 1446ھ 14 ستمبر 2024ء نمبر 253

وزیراعلیٰ اور اسرار زہری کی ملاقات، سیاسی صورتحال پر تبادلہ خیال

رحیم یار خان کے ضمنی انتخابات میں کامیابی پر پارٹی امیدوار مخدوم طاہر رشید کو مبارکباد پیش

کراچی (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اور بی این پی عوامی کے مرکزی صدر سابق وفاقی وزیر میر اسرار اللہ خان زہری کے مابین جمعہ کو یہاں ملاقات ہوئی اس موقع پر صوبائی وزیر زراعت حاجی میر علی مدد جتک، ایم پی اے نوابزادہ میر ظفر اللہ خان زہری میر ساجد جان دشتی بھی موجود تھے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے میر اسرار اللہ خان زہری، میر ظفر اللہ خان زہری سے ان کی والدہ محترمہ کی صحت یابی کے بارے میں حال پرسی اور خیریت دریافت کی ملاقات کے دوران سیاسی اور مجموعی صورتحال پر تبادلہ خیال بھی کیا گیا۔ دریں اثناء وزیراعلیٰ نے حلقہ این اے 171 رحیم یار خان کے ضمنی انتخابات میں پیپلز پارٹی کے امیدوار مخدوم طاہر رشید کو مبارکباد دی ہے، اپنے ایک بیان میں وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ مخدوم طاہر رشید کی کامیابی صدر آصف علی زرداری، چیئرمین بلاول بھٹو، پارٹی کے جیالوں اور جمہوریت پسندوں کی فتح ہے عوام نے مخدوم طاہر رشید کو ووٹ دیکر نہ صرف جمہوری عمل کو دوام بخشا بلکہ پیپلز پارٹی کی پالیسیوں پر اعتماد کا اظہار کیا، وزیراعلیٰ بلوچستان نے امید ظاہر کی کہ مخدوم طاہر رشید حلقے کے عوام کو درپیش مسائل کے حل اور جمہوری عمل کے استحکام کیلئے اپنا متحرک کردار ادا کرتے رہیں گے۔

کراچی: وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی سے بی این پی عوامی کے صدر میر اسرار اللہ زہری ملاقات کر رہے ہیں

Scanned with CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 3

کوئٹہ اور حب سے شائع ہونیوالا واحد قومی روزنامہ
ABC CERTIFIED
Daily MASHRIQ QUETTA
اللہ ہی کے لئے ہیں مشرق و مغرب (قرآن حکیم)
روزنامہ مشرق کوئٹہ
چیف ایگزیکٹو: سید ممتاز احمد
جلد 53 | ہفتہ 09 ربیع الاول 1446ھ 14 ستمبر 2024ء صفحات 08 | شمارہ 77
رجسٹرڈ BC-m-1 | Email. mashriqqta2008@gmail.com | PTCL 081-2827345 081-2827344 | قیمت 30 روپے

مخدوم طاہر رشید کی کامیابی عوام کی کامیابی ہے، وزیراعلیٰ

رحیم یار خان کے ضمنی انتخابات میں کامیابی جمہوریت پسندوں کی فتح ہے

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے حلقہ این اے 171 رحیم یار خان کے ضمنی انتخابات میں پیپلز پارٹی کے امیدوار مخدوم طاہر رشید کو مبارکباد......... بقیہ 7 صفحہ نمبر 7 پر

دی ہے، اپنے ایک بیان میں وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ مخدوم طاہر رشید کی کامیابی صدر آصف علی زرداری، چیئرمین بلاول بھٹو، پارٹی کے جیالوں اور جمہوریت پسندوں کی فتح ہے

کراچی، وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی اور بی این پی عوامی کے مرکزی صدر میر اسرار اللہ زہری ملاقات کر رہے ہیں، صوبائی وزیر علی مدد جتک ایم پی اے نوابزادہ میر ظفر اللہ زہری اور میر ساجد دشتی بھی موجود ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 4

روزنامہ ایکسپریس کوئٹہ سنچری

SATURDAY, SEPTEMBER 14, 2024

پاکستان کے 11 شہروں سے بیک وقت شائع ہونے والا واحد اخبار

جلد 22 شمارہ 272 | ہفتہ، 9 ربیع الاول، 14 ستمبر 2024ء، صفحات 8 قیمت 40 روپے

ضمنی الیکشن میں فتح پی پی پر عوام کا اعتماد ہے، وزیراعلیٰ

مخدوم طاہر عوام کے مسائل کے حل اور جمہوریت کے استحکام کیلئے کردار ادا کرینگے، بیان

وزیراعلیٰ اور اسرار اللہ زہری کی ملاقات، والدہ کی صحت سے متعلق حال پرسی کی

کراچی+ کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے حلقہ این اے 171 رحیم یار خان کے ضمنی انتخابات میں پیپلز پارٹی کے امیدوار مخدوم طاہر رشید کو مبارکباد دی ہے، اپنے ایک بیان میں وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ مخدوم طاہر رشید کی کامیابی صدر آصف علی زرداری، چیئرمین بلاول بھٹو، پارٹی کے جیالوں اور جمہوریت پسندوں کی فتح ہے عوام نے مخدوم طاہر رشید (باقی صفحہ 5 نمبر 13) کو ووٹ دیکر نہ صرف جمہوری عمل کو دوام بخشا بلکہ پیپلز پارٹی کی پالیسیوں پر اعتماد کا اظہار کیا، وزیراعلیٰ بلوچستان نے امید ظاہر کی کہ مخدوم طاہر رشید حلقے کے عوام کو درپیش مسائل کے حل اور جمہوری عمل کے استحکام کیلئے اپنا متحرک کردار ادا کرتے رہیں گے۔

دریں اثناء وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اور بی این پی عوامی کے مرکزی صدر سابق وفاقی وزیر میر اسرار اللہ خان زہری کے مابین ملاقات ہوئی اس موقع پر صوبائی وزیر زراعت حاجی میر علی مدد جتک، ایم پی اے نوابزادہ میر ظفر اللہ خان زہری میر ساجد جان دشتی بھی موجود تھے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے میر اسرار اللہ خان زہری، میر ظفر اللہ خان زہری سے ان کی والدہ کی صحت یابی کے بارے میں حال پرسی اور خیریت دریافت کی ملاقات کے دوران سیاسی اور مجموعی صورتحال پر تبادلہ خیال بھی کیا گیا۔

کراچی، وزیراعلیٰ سرفراز بگٹی اور بی این پی عوامی کے مرکزی صدر اسرار زہری ملاقات کر رہے ہیں، صوبائی وزیر علی مدد جتک، ایم پی اے میر ظفر اللہ زہری اور میر ساجد دشتی بھی موجود ہیں

کوئٹہ، کراچی اور حب سے بیک وقت شائع ہونے والا روزنامہ

THE DAILY INTEKHAB (Quetta)

روزنامہ انتخاب کوئٹہ

رجسٹرڈ نمبر ایل سی I-4

قیمت 30 روپے ★ صفحات

www.dailyintekhab.PK
intekhabnews@gmail.com
Quetta Ph:081-2822909

جلد نمبر 31 | بروز ہفتہ، 14 ستمبر 2024ء بمطابق 09 ربیع الاول 1446ھ | شمارہ نمبر 253

سرفراز بگٹی کی کراچی میں سابق وفاقی وزیر نوابزادہ میر اسرار اللہ خان زہری سے ملاقات

دونوں رہنماؤں کے درمیان ملاقات کے دوران موجودہ سیاسی اور صوبے کی صورتحال پر تبادلہ خیال

کراچی، کوئٹہ (یو این اے) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی بلوچستان نیشنل پارٹی بی این پی عوامی کے سربراہ مرکزی صدر سابق وفاقی وزیر نوابزادہ میر اسرار اللہ خان زہری اور ایم پی اے سوراب نوابزادہ میر ظفر اللہ خان زہری سے ملاقات ۔ ملاقات کے دوران صوبائی وزیر زراعت حاجی میر علی مدد جتک ودیگر موجود تھے۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی میر اسرار اللہ خان زہری ، میر ظفر اللہ

بقیہ نمبر 57 صفحہ 5 پر

خان زہری سے انکے والدہ محترمہ کی صحت یابی کے بارے میں حال پرسی اور خیریت دریافت کی علاوہ ازیں دونوں رہنماں نے ملاقات کے دوران موجودہ سیاسی صورتحال پر تبادلہ خیال کیا گیا۔

کراچی، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اور بی این پی عوامی کے مرکزی صدر اسرار اللہ خان زہری ملاقات کررہے ہیں

مخدوم طاہر رشید کی کامیابی جمہوریت پسندوں کی فتح ہے، سرفراز بگٹی

عوام نے نہ صرف جمہوری عمل کو دوام بخشا بلکہ پی پی کی پالیسیوں پر اعتماد کا اظہار کیا

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے حلقہ این اے 171 رحیم یار خان کے ضمنی انتخابات میں پیپلز پارٹی کے امیدوار مخدوم طاہر رشید کو مبارکباد دی ہے، اپنے ایک بیان میں وزیر اعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ مخدوم طاہر رشید کی کامیابی صدر آصف علی زرداری، چیرمین بلاول بھٹو،

بقیہ نمبر 13 صفحہ 5 پر

پارٹی کے جیالوں اور جمہوریت پسندوں کی فتح ہے عوام نے مخدوم طاہر رشید کو ووٹ دیکر نہ صرف جمہوری عمل کو دوام بخشا بلکہ پیپلز پارٹی کی پالیسیوں پر اعتماد کا اظہار کیا، وزیر اعلیٰ بلوچستان نے امید ظاہر کی کہ مخدوم طاہر رشید حلقے کے عوام کو درپیش مسائل کے حل اور جمہوری عمل کے استحکام کیلئے اپنا متحرک کردار ادا کرتے رہیں گے۔

Scanned with CamScanner

Bullet No. 1

Page No. 6

THE DAILY INTEKHAB (HUB)

روزنامہ انتخاب

حب بلوچستان

قیمت 40 روپے

صفحات 8

www.dailyintekhab.pk
Hub Ph: 0853-363533
Karachi Ph: 021-32631089 & 32634518

جلد نمبر 36 | بروز جمعۃ المبارک ، 13 ستمبر 2024ء بمطابق 8 ربیع الاول 1446ھ | شمارہ نمبر 252

کابینہ میں بڑی تبدیلی نہیں ہوگی، ایک دو وزراء تبدیل ہو سکتے ہیں: سرفراز بگٹی

وزراء کے قلمدانوں کی تبدیلی میں کوئی حرج نہیں، اگر کسی کو فورتھ شیڈول میں نام ڈالنے پر اعتراض ہے تو وہ متعلقہ فورم سے رجوع کر سکتے ہیں

حکومت اور اپوزیشن کے درمیان نوک جھونک ہوتی رہتی ہے یہ جمہوریت کا حسن ہے، اپوزیشن کے تحفظات کو دور کر دیا گیا ہے

کوئٹہ (این این آئی) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ قومی اسمبلی سے استعفیٰ دینا سردار اختر مینگل کا اپنا فیصلہ ہے وہی اس پر جواب دے سکتے ہیں، وزراء کے قلم دان کی تبدیلی میں کوئی حرج نہیں تاہم قلمدان تبدیل کرنے کا فیصلہ لیڈر شپ نے کرنا ہے وہی کریں گے، فورتھ شیڈول حکومتی قانون ہے اگر کسی کو فورتھ شیڈول میں نام ڈالنے پر اعتراض ہے تو وہ متعلقہ فورم سے رجوع کر سکتے ہیں، اپوزیشن کے تحفظات کو دور کر دیا ہے۔ یہ

بقیہ نمبر 45 صفحہ 7 پر

بات انہوں نے جمعرات کو بلوچستان اسمبلی کے اجلاس کے بعد صوبائی وزیر حاجی علی مدد جتک، رکن اسمبلی زرک خان مندوخیل، ترجمان حکومت بلوچستان شاہد رند سمیت دیگر کے ہمراہ میڈیا سے بات چیت کرتے ہوئے کہی۔ وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ اپوزیشن اور حکومت کے درمیان نوک جھونک رہتی ہے یہ جمہوریت کا حسن ہے اپوزیشن چیمبر گیا تھا وہاں ان کے تمام تحفظات کو سنا ہے اور انہیں دور کر دیا ہے اپوزیشن سے ملاقات طے ہو گئی ہے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ اسمبلی سے استعفیٰ دینا سردار اختر جان مینگل اپنا فیصلہ ہے وہی اس پر جواب دے سکتے ہیں انکی مرضی ہے وہ استعفیٰ دے سکتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ فورتھ شیڈول حکومت کے قوانین کا حصہ ہے جسے حکومت استعمال کر رہی ہے اگر کسی کو نام ڈالنے پر اعتراض ہے تو وہ متعلقہ فورم پر رجوع کر سکتے ہیں۔ ایک سوال کے جواب میں وزیر اعلیٰ نے کہا کہ کابینہ میں تبدیلی کے حوالے سے کوئی بات نہیں البتہ اس میں کوئی حرج نہیں کسی وزیر کا قلم دان تبدیل کیا جائے ہمیں درست کام کے لئے درست آدمی کا انتخاب کرنا ہوتا ہے قلمدان کی تبدیلی کا فیصلہ لیڈر شپ نے کرنا ہے وہی فیصلہ کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ نوابزادہ طارق مگسی کی کابینہ میں انتہائی اہم رائے ہوتی ہے ہم انکے تجربے سے فائدہ اٹھا رہے ہیں تمام وزراء اپنے دفاتر میں بیٹھ رہے ہیں اگر کوئی وزیر اپنے دفتر میں نہیں بیٹھتا تو بتایا جائے ہم کاروائی کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ کوئٹہ میں ترقیاتی کاموں کا آغاز کر دیا گیا ہے ابتدائی مرحلے میں سیٹلائٹ ٹاؤن میں کام جاری ہے شہر میں ترقیاتی کاموں کے ٹینڈر ہو رہے ہیں وسائل کی کمی ضرور ہے لیکن ہم کام کر رہے ہیں محکمہ سی اینڈ ڈبلیو کا مینٹیننس کا شعبہ فعال کر دیا ہے جس سے کوئٹہ، پشین سمیت دیگر شہروں میں ٹوٹ پھوٹ کا شکار علاقوں میں کام کیا جائے گا۔

وزیر اعلیٰ سرفراز بگٹی فنکار نصیر احمد کے مطالبات سننے اسمبلی سے باہر آگئے

فنکار کو معاوضہ دینے کے ساتھ مکمل علاج اور الیکٹرک چیئر فراہم کرنے کے احکامات دے دیئے

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی فنکار نصیر احمد کے مطالبات سننے بلوچستان اسمبلی کے باہر پہنچے جہاں انہوں نے فنکار کے مطالبات پر فوری عملدرآمد کے احکامات جاری کئے انہوں نے کہا کہ فنکار کو معاوضہ دینے کیساتھ مکمل علاج اور الیکٹرک چیئر فراہم کی جائے گی

بقیہ نمبر 9 صفحہ 7 پر

وزیر اعلیٰ نے فنکار نصیر احمد سے بات چیت کرتے ہوئے کہا کہ آپ کے بچے میرے بچے ہیں جنہیں ہم سے کوئی نہیں خرید سکتا انہوں نے کہا کہ بچے فروخت کرنے والا بینر اتنا دردناک تھا جسے دیکھ ایک قدم بھی آگے نہیں بڑھ سکا وزیر اعلیٰ نے کہا کہ ان بچوں کے اخراجات میں سنبھالوں گا یہ میری ذمے داری ہے وزیر اعلیٰ بلوچستان نے بچوں کے ہاتھ سے بچے برائے فروخت کا بینر لے کر بچوں کے سر پر دست شفقت رکھا نصیر احمد کو فوری طور پر ایمبولینس کے ذریعے سی ایم ایچ منتقل کر دیا گیا نصیر احمد کو ابتدائی طبی معائنے کے بعد کراچی منتقل کیا جائیگا اس موقع پر فنکار نصیر احمد اور انکے بچوں نے وزیر اعلیٰ بلوچستان کا شکریہ ادا کیا۔

Scanned with CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

7

Balochistan Times

92 NEWS MEDIA GROUP

Founded by Syed Faseih Iqb

balochistantimes.pk @balochistantimes.pk BT

Regd No. B.C.6 VOL XLV No. 859 QUETTA Saturday September 14, 2024 /Rabi ul Awal 09, 1446

KARACHI: BNP Awami Central President, former federal minister Mir Asrarullah Khan Zehri calls on Balochistan Chief Minister Mir Sarfaraz Bagti on Friday.

Bugti greets PPP candidate on by-poll win

Balochistan CM, BNP Awami Central President discusses political situation

Staff Report

KARACHI: A meeting between Balochistan Chief Minister Mir Sarfaraz Bagti and BNP Awami Central President, former Federal Minister Mir Asrarullah Khan Zehri was held here on Friday.

Khan Zehri and Mir Sajid Jan Dashti were also present. Balochistan Chief Minister Mir Sarfraz Bagti discussed the political and overall situation during the meeting with Mir Asrarullah Khan Zehri and Mir Zafarullah Khan Zehri to inquire about the health of their mother.

Meanwhile, Balochistan Chief Minister Mir Sarfraz Bugti has congratulated People's Party candidate Makhdoom Tahir Rasheed in NA 171 Rahim Yar Khan by-election. Bilawal Bhutto is a victory for party stalwarts and democrats. By voting for Makhdoom Tahir Rashid, the people not only continued the democratic process but also expressed confidence in the policies of the PPP. They will continue to play their dynamic role for the solution of the problems faced by the people and the stability of the democratic process.

Scanned with CamScanner

حکومت بلوچستان عوام کا معیار زندگی کی بہتری کیلئے کوشاں ہے

شعیب نوشیروانی

معاشرہ مثبت رویوں کے ساتھ ہی آگے بڑھ سکتا ہے، منفی رویوں کے تدارک کیلئے بہترین تعلیم وقت کی اہم ضرورت ہے

شعوری تعلیم کیلئے معاشرے کے ہر فرد کو آگے آکر حکومت کے ساتھ مل کر کام کرنا چاہئے، وزیر خزانہ اور مائنز اینڈ منرلز کی گفتگو

کوئٹہ (اے پی پی) وزیرخزانہ اور مائنز اینڈ منرلز بلوچستان میر شعیب نوشیروانی نے کہاہے کہ حکومت بلوچستان عوام کی معیار زندگی کی بہتری کیلئے کوشاں ہے معاشرہ مثبت رویوں کے ساتھ ہی آگے بڑھ سکتاہے، منفی رویوں کے تدارک کیلئے بہترین تعلیم وقت کی اہم ضرورت ہے، شعوری تعلیم کیلئے معاشرے کے فرد کو آگے آکر حکومت کے ساتھ مل کر کام کرنا چاہیے۔ان خیالات کا اظہار انہوں نے ....

بقیہ 37 صفحہ نمبر 7 پر

نوجوانوں سے بات چیت کرتے ہوئے کیا۔ میر شعیب نوشیروانی نے کہاکہ بلوچستان و پاکستان کا مستقبل نوجوانوں نے سنبھالنا ہے لیکن اس کیلئے نوجوانوں کو تیار ہونا چاہیے تاکہ وہ بھاری ذمہ داری حسن انداز سے نبھا سکے، انہوں نے کہاکہ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی قیادت میں صوبائی حکومت عوام بالخصوص نوجوانوں کی معیار زندگی بہتر بنانے کیلئے کوشاں ہے، ہمارے معاشرے کا ایک بڑا حصہ نوجوانوں پر مشتمل ہے جب تک نوجوانوں کی معیار زندگی بہتر نہ ہو تو ہمارا معاشرہ ادھورا رہ جائے گا

علماء اور مشائخ اسلام و ملک دشمنوں کی سازشیں ناکام بنائیں

بخت کاکڑ

صادق عمرانی

علماء کرام و مشائخ عظام نفرتوں، فرقہ واریت اور دہشت گردی جیسی لعنت کے خاتمے کے لیئے حکومت کا ساتھ دیں

علماء و مشائخ وارث انبیاء کا درجہ رکھتے ہیں ملکر ملک میں بڑھتی ہوئی بے چینی کا خاتمہ کیا جا سکتا ہے کانفرنس سے خطاب

سبی (نمائندہ مشرق) صوبائی وزیر لائیو اسٹاک اینڈ ڈیری ڈویلپمنٹ بخت محمد کاکڑ، صوبائی وزیر آبپاشی میر صادق عمرانی نے علماء و مشائخ کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کہاہے کہ علماء کرام و مشائخ عظام ملک میں بڑھتی ہوئی نفرتوں و فرقہ واریت اور دہشت گردی جیسی لعنت کے خاتمے کے لیئے حکومت کا ساتھ دیں تاکہ ملک میں بڑھتی ہوئی بے چینی کا خاتمہ ہو سکے علماء و مشائخ وارث انبیاء کا درجہ رکھتے ہیں.

Century Express Quetta

تعلیم کی بہتری کیلئے مشترکہ کردار ادا کرنا ہوگا، راحیلہ درانی

ماضی کی من مانیوں کو ٹھیک کرنے میں وقت لگے گا، تقریب سے وزیر تعلیم کا خطاب

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) صوبائی وزیر تعلیم راحیلہ حمید درانی نے کہا ہے کہ تعلیمی کی بہتری کے لئے کمر کس لی ہے، میرٹ کو مدنظر رکھتے ہوئے چار ماہ میں انقلابی اقدامات اٹھائے ہیں صوبے بھر میں ہر بچہ سکول میں کو کو کامیاب بنائیں گے سکولوں میں نقل کے رجحان کا خاتمہ اولین ترجیح ہے چاہتے ہیں کہ کسی بھی ضلع میں کوئی بھی بچہ سکول سے باہر نہ ہوں اس میں والدین اور اساتذہ سمیت سول سوسائٹی کا اہم کردار ہے۔ وزیراعلیٰ کے ویژن کے مطابق کام کیا جارہا ہے۔ ماضی میں لوگوں نے تعلیم کے حوالے سے من مانیاں کیں انہیں کرنے میں کچھ وقت ضرور لگے گا مگر اساتذہ کی

(باقی صفحہ 5 نمبر 43)

حاضری سمیت سکولوں میں بچوں کو بہتر تعلیم کی فراہمی ہمارا مقصد ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے مقامی ہال میں بلوچستان میں تعلیم کی صورتحال کی بہتری کے لئے محکمہ تعلیم اور پلاننگ کمیشن کے زیر اہتمام منعقدہ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا اس موقع پر صوبائی وزیر میر ظہور بلیدی سیکرٹری تعلیم صالح ناصر مبور کاکڑ ڈاکٹر حفیظ جمالی غلام نبی بلوچ سمیت محکمہ تعلیم کے اعلیٰ حکام سمیت ڈی ای اوز سمیت سول سوسائٹی اور پلاننگ کمیشن کے ممبر ڈاکٹر رفیع کاکڑ اور دیگر نے بھی شرکت کی۔ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے صوبائی وزیر تعلیم مس راحیلہ حمید درانی نے کہاکہ 76 سالوں میں صرف تعلیمی نظام کے نقائص پر بحث ہوئی مجھے تھکا ہوا نظام تعلیم ملا ہے۔ تعلیمی نظام کو سیاست سے پاک کرنا ہوگا۔ تعلیم کی جامع پالیسی نہیں، تبادلے اور تقرریوں کے علاوہ کوئی اور کام نہیں میرے پاس جو بھی آتا وہ کسی نہ کسی کے تقرر و تبادلوں کی ہی سفارش لے کر آتا ہے مگر میں میرٹ کو ترجیح دے رہی ہوں۔ ایس بی کے میں بھرتیاں سو فیصد میرٹ پر کرینگے وزیراعظم پاکستان نے تعلیمی ایمرجنسی کا نفاذ کردیا ہے، وزیراعلیٰ تعلیم بلوچستان تعلیم کے میرٹ پر کوئی سمجھوتہ نہیں کرینگے ہم نے ٹھان لی ہے کہ ہم تعلیمی سیکٹر کی بہتری کے لئے کام کریں گے اس کے لئے پلاننگ کمیشن سمیت ڈی ای اوز سمیت ہر فرد کو اپنا مثبت رول ادا کرنا ہوگا۔ تعلیم کے میدان میں خواتین سمیت لڑکوں کی تعلیم اولین ترجیح ہے اس موقع پر پلاننگ کمیشن کے رفیع اللہ کاکڑ نے سپاسنامہ پیش کرتے ہوئے تعلیمی اصلاحات کے حوالے سے آگاہی دی جبکہ میر ظہور بلیدی نے کہاکہ ہمیں دیکھنا ہو گا کہ تعلیم کی پستی کا زمہ دار کون ہے ہمیں ملکر تعلیم کے حوالے سے مثبت اقدامات کرنے ہیں۔

Scanned with CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 2 Dated: 14 SEP 2024 Page No. 8

نوجوانوں کے محفوظ مستقبل کیلئے اقدامات کئے جائیں، سینیٹر عبدالقادر

بلوچستان کے نوجوان باصلاحیت، صوبے بھر میں ان کیلئے جدید تعلیمی و تحقیقی ادارے قائم کئے جائیں

اسلام آباد (پ ر) چیئرمین قائمہ کمیٹی برائے دفاعی پیداوار سینیٹر محمد عبدالقادر نے بیان میں کہا ہے کہ شروع سے لے کر آج تک بلوچستان سب سے زیادہ نظر انداز ہوا ہے، اسی وجہ سے یہاں بسنے والوں میں احساس محرومی بہت زیادہ ہے جس کے خاتمے اور ازالے کے لئے ضروری ہے کہ بلوچستان کے نوجوانوں کے مستقبل کو محفوظ اور روشن بنانے کے لئے مختلف شہروں میں عالمی معیار کے جدید تعلیمی و تحقیقی ادارے قائم کئے جائیں تاکہ بلوچستان کے نوجوانوں کو اپنے صوبے میں ہی عالمی سطح کی تعلیم و تحقیق کے مواقع میسر آسکیں۔ انہوں نے کہا کہ سی پیک منصوبے بلوچستان کی تقدیر اس وقت بدل سکتے ہیں جب ان منصوبوں پر کام کرنے کے لئے مقامی تکنیکی ماہرین دستیاب ہوں، اگر مقامی تکنیکی ماہرین دستیاب نہیں ہوں تو ان منصوبوں کے لئے ماہرین کا انتظام دیگر صوبوں سے کیا جائے گا تو ایسے میں بلوچستان کے نوجوانوں میں ایک بار پھر احساس محرومی پیدا ہونے لگے گا۔ وزیر اعلیٰ کو اس وقت پاکستان کی تاریخ کی بدترین دہشت گردی کا سامنا ہے۔ بے روزگاری اور اعلیٰ تعلیم کے مواقع سے دوری کے باعث نوجوان اسٹریٹ کرائمز، دہشت گردی اور منشیات کے استعمال میں ملوث ہونے لگے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے نوجوان کو قومی اثاثہ سمجھا جائے، اور اس اثاثے کی حفاظت کرتے ہوئے صوبے سے منشیات، جرائم اور دہشت گردی کا مکمل خاتمہ کیا جاسکتا ہے۔

کانگو وائرس نے ایک اور جان لے لی

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) کانگو وائرس نے ایک اور جان لے لی موسیٰ خیل کی رہائشی 40 سالہ خاتون دوران علاج زندگی کی بازی ہار گئی، فاطمہ جناح انسٹیٹیوٹ آف چیسٹ ڈیزیز کے انتظامیہ کے مطابق بلوچستان کے ضلع موسیٰ خیل کی رہائشی 40 سالہ خاتون کو کانگو وائرس کے شبہ میں آئیسولیشن وارڈ میں رکھا گیا تھا اور اس کے خون کے نمونے ٹیسٹ کیلئے لیبارٹری بھجوائے گئے تاہم وہ گزشتہ روز جان کی بازی ہار گئی واضح رہے کہ رواں سال نگو وائرس سے ہلاکتوں کی تعداد سات ہوگئی۔

پولیو کے مکمل خاتمے کیلئے سب کو ملکر اپنا کردار ادا کرنا ہوگا، کمشنر لورالائی

58 یونین کونسلز میں 596 ٹیمیں تشکیل، 1 لاکھ 90 ہزار سے زائد بچوں کو قطرے پلانے کا ہدف مقرر کردیا، سعادت حسن

لورالائی (خ ن) کمشنر لورالائی ڈویژن سعادت حسن نے کہا ہے کہ اتنے وسائل خرچ کرنے کے باوجود ہم پولیو ختم کرنے میں کامیاب نہیں ہوئے جو کہ انتہائی افسوس ناک بات ہے رواں سال بھی پورے ملک میں پولیو کے 17 کیس سامنے آئے ہیں ان کیسوں میں 12 کیس بلوچستان کے مختلف اضلاع سے ہیں اگرچہ لورالائی ڈویژن میں چند سالوں سے کوئی کیس سامنے نہیں آیا ہے لیکن یہ پریشانی کی بات ہے کہ لورالائی سے جو سیمپل ٹیسٹ کے لئے بھیجے تھے وہ پازیٹیو آئے ہیں اس لئے پولیو کو ہم سب کو سیریس لینا ہوگا ہم سب نے پولیو کے خاتمے کو ایک جہاد سمجھ کر اسکا مقابلہ کرنا ہے اور ہر طبقہ فکر کو اپنا اپنا کردار ادا کرنا ہوگا ان خیالات کا اظہار انہوں ٹیچنگ ہسپتال میں انسداد پولیو مہم کے افتتاحی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا انہوں نے کہا کہ ہر پولیو ٹیم سیکورٹی کے بغیر نہ جائے اور سیکورٹی اداروں کے اہلکاروں کیساتھ ملکر ایک ٹیم کی صورت میں کام کریں 9 سے 13 ستمبر 2024 تک ہونے والی انسداد پولیو مہم میں لورالائی ڈویژن میں پانچ سال سے کم عمر بچوں کی کل تعداد 190512 ٹارگٹ ہے اسکے لئے 58 یونین کونسلز میں 596 ٹیمیں تشکیل دی گئی ہیں ٹیمیں گھر گھر جا کر پولیو کے قطرے پلائیں گی اس موقع پر کمشنر لورالائی سعادت حسن نے بچے کو پولیو کے قطرے پلا کر مہم کا افتتاح کیا ڈپٹی کمشنر لورالائی میران بلوچ ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر لورالائی میر عبداللہ زہری ڈی ایچ او حمید لہڑی نے بھی بچوں کو پولیو کے قطرے پلائے اس موقع پر ڈاکٹر ایاز احمد ایریا کوآرڈینیٹر لورالائی ڈویژن ڈبلیو ایچ او ایم ایس لورالائی ڈاکٹر محمد فہیم ڈبلیو ایچ او کے نمائندے ڈاکٹر محمد اشرف یونیسیف کے نمائندے محمد ہاشم پی پی ایچ آئی کے ڈی ایس ایم ڈاکٹر فرحان اور دیگر بھی موجود تھے۔

MASHRIQ QUETTA

بچوں کے انسانی ڈھال کے طور پر استعمال پر تشویش ہے، بلوچستان چائلڈ پروٹیکشن کمیشن

بچوں کا اس طرح کا استحصال ان کے حقوق کی سنگین خلاف ورزی ہے جس سے ان کو شدید خطرات لاحق ہیں

حکومت قصور واروں کیخلاف سخت کارروائی کرتے ہوئے بچوں کے حقوق کے تحفظ کیلئے مناسب اقدامات کرے

کوئٹہ (خ ن) بلوچستان چائلڈ پروٹیکشن کمیشن نے سیاسی احتجاج اور دھرنوں میں بچوں کو انسانی ڈھال کے طور پر استعمال کرنے کے بڑھتے ہوئے رجحان پر شدید تشویش کا اظہار کیا ہے۔ کمیشن کے جاری کردہ ایک بیان کے مطابق بچوں کا اس طرح کا استحصال ان کے حقوق کی سنگین خلاف ورزی ہے جس سے ان کی حفاظت اور تحفظ کو شدید خطرات لاحق ہیں کمیشن غیر ذمہ دار عناصر کی طرف سے اس طرح

.... بقیہ 60 صفحہ نمبر 7 پر

کے گھناؤنے اقدام کی مذمت کرتا ہے یہ استحصال ان کے تحفظ اور تحفظ کے حق کو نقصان پہنچاتا ہے جیسا کہ قومی قانون سازی میں بیان کیا گیا ہے اور بچوں کے حقوق سے متعلق اقوام متحدہ کے کنونشن کے آرٹیکل 19 میں شامل ہے کمیشن نے حکومت سے سفارش کی ہے کہ وہ متعلقہ قوانین کے مطابق قصور واروں کے خلاف سخت کارروائی کرتے ہوئے بچوں کے حقوق کے تحفظ کے لیے مناسب اقدامات کرے تاکہ ان کی حفاظت اور بہبود کو یقینی بنایا جاسکے اور کمیشن تمام سیاسی اور سماجی تنظیموں سے مطالبہ کرتا ہے کہ وہ نابالغوں کو کسی بھی قسم کے احتجاج یا سرگرمی میں شامل کرنے سے گریز کریں جس سے ان کی سلامتی اور سالمیت کو خطرہ ہو۔ بیان میں مزید بتایا گیا ہے کہ بچوں کی حفاظت اور پرورش پر توجہ مرکوز رکھنی چاہیے ان کے تحفظ کے حق کو یقینی بنانا چاہیے۔

Scanned with CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Century Express Quetta

Bullet No. 2

Dated: 14 SEP 2024 Page No. 10

محکمہ صحت کی گاڑیاں واپس نہ کرنیوالے حاضر و ریٹائرڈ افسران کیخلاف مقدمات کا فیصلہ

محکمے نے 30 اگست کو مراسلہ بھی ارسال کیا، عدم واپسی پر مقدمات سمیت تنخواہوں و پنشن سے وصولی کی جائیگی، ذرائع

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) محکمہ صحت بلوچستان کا سرکاری گاڑیاں واپس نہ کرنے والے حاضر سروس اور ریٹائرڈ افسران کے خلاف مقدمات درج کرانے کا فیصلہ، افسران کی تنخواہوں اور پینشن سے وصولیاں کی جائیں گی، محکمانہ ذرائع کے محکمہ کی سرکاری گاڑیاں غیر قانونی طریقے سے اپنے پاس رکھنے والے حاضر سروس اور ریٹائرڈ افسران میں سابق ڈی جی ہیلتھ ڈاکٹر شاکر بلوچ کے زیر استعمال چار (باقی صفحہ 5 نمبر 21)

گاڑیاں ہیں جن میں ویگنار سوزوکی کار نمبر GBA-472، ویگنار سوزوکی کار نمبر GBA-445، ویٹارا سوزوکی نمبر GBA-269، ٹیوٹا ڈبل کیبن QAU-3510 شامل ہیں ان کے علاوہ ڈائریکٹر پبلک ہیلتھ ڈاکٹر غفار بلوچ کے زیر استعمال ویٹارا سوزوکی نمبر GBA-999، ڈاکٹر شیر زمان سابق ڈی ایچ او کوہلو کے زیر استعمال ویگنار سوزوکی کار نمبر GBA-449 اور GBA-474، چیف پلاننگ آفیسر ڈی جی ہیلتھ شوکت زہری کے زیر استعمال ٹویوٹا ڈبل کیبن ہائی لکس نمبر QAU-3502، ڈاکٹر نسیم لکھیزئی ڈی ڈی ہیلتھ سروسز کے زیر استعمال ٹویوٹا ڈبل کیبن ہائی لکس نمبر QAV-526، سابق ڈی ڈی ایچ او پشین کے زیر استعمال ویگنار سوزوکی کار نمبر GBA-448، سابق منیجر پی ٹی پی ڈاکٹر عبدالرحیم بگٹی کے زیر استعمال ٹیوٹا سنگل کیبن ہائی لکس IOM-8167، سابقہ ڈی وی ایس ڈاکٹر سلطان کاکڑ کے زیر استعمال ٹیوٹا سنگل کیبن QAX-3707، ڈاکٹر مقصود ریکسانی کے زیر استعمال ٹیوٹا سنگل کیبن نمبر QAY-1381، ڈاکٹر صمد سعید خان سابقہ صوبائی کوآرڈینیٹر ایم این سی ایچ کے زیر استعمال ٹیوٹا ڈبل کیبن ہائی لکس QBA-1466م، ڈاکٹر سلطان لہڑی سابقہ ڈپٹی صوبائی کوآرڈینیٹر ایم این سی ایچ کے زیر استعمال ٹیوٹا ڈبل کیبن QUA-140 ڈاکٹر چنگیز مگسی آر ٹی ڈی، ڈی ڈی کے زیر استعمال ٹیوٹا ڈبل کیبن ہائی لکس QAJ-5553 شامل ہیں، محکمانہ ذرائع کے مطابق محکمہ کی سرکاری گاڑیاں غیر قانونی طریقے سے اپنے پاس رکھنے والے حاضر سروس اور ریٹائرڈ افسران کو گاڑیاں واپس کرنے کیلئے 30 اگست 2024، کو مراسلہ ارسال کیا گیا، محکمانہ ذرائع کے مطابق گاڑیوں کے غیر قانونی استعمال اور عدم واپسی پر متعلقہ آفیسران کے خلاف مقدمات درج کرانے اور انکی تنخواہوں اور پنشن سے وصولیاں کرنے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ ذرائع نے بتایا کہ محکمے کی دیگر گاڑیوں کے حوالے سے بھی تفصیلات کی از سر نو فہرست مرتب کی جا رہی ہے، گاڑیوں کا غیر قانونی استعمال کرنے والوں کے خلاف محکمانہ کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔

گستاخ رسول کو مارنے والے پولیس اہلکار کو جیل منتقل کر دیا گیا

سعید خان جوڈیشل مجسٹریٹ کی عدالت میں پیش، مذہبی و سیاسی رہنماؤں کی بڑی تعداد موجود تھی

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) جوڈیشل مجسٹریٹ (12) کوئٹہ کی عدالت نے توہین رسالت کے مرتکب ملزم کو موت کے گھاٹ اتارنے والے پولیس اہلکار کو جوڈیشل ریمانڈ پر جیل بھیج دیا، گزشتہ روز توہین رسالت کے مرتکب ملزم کو کینٹ پولیس تھانے کے حوالات میں موت کے (باقی صفحہ 5 نمبر 16)

گھاٹ اتارنے والے پولیس اہلکار سید خان سرحدی کو جمعہ کے روز جوڈیشل مجسٹریٹ (12) [illegible] ترین کی عدالت میں پیش کیا گیا، عدالت نے پولیس اہلکار کو جوڈیشل ریمانڈ پر جیل بھیج دیا اس موقع پر مذہبی و سیاسی جماعتوں، سول سوسائٹی اور وکلاء کی بڑی تعداد ضلع کچہری میں موجود تھی۔

Scanned with CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 3

Dated: 14 SEP 2024 Page No. 11

ملک میں کرپشن کا بازار گرم، دہشتگردی و مہنگائی کو روکنا مشکل ہے، کریم نوشیروانی

پارلیمنٹ سے ری کال الیکشن کا قانون منظور کر کے اسے آئین کا حصہ بنایا جائے، بات چیت

کوئٹہ (این این آئی) پاکستان مسلم لیگ (ن) کے مرکزی رہنما میر عبدالکریم نوشیروانی نے کہا ہے کہ ملک میں کرپشن کا بازار گرم ہے ایسے ماحول میں بدامنی، دہشتگردی اور مہنگائی کو روکنا مشکل ہے پاکستان کے دشمن دائیں اور بائیں بیٹھے ہیں وہ نہیں چاہتے کہ پاکستان ترقی کرے، اس کا واحد حل پارلیمنٹ سے ری کال الیکشن کا قانون منظور کر کے اسے آئین کا حصہ بنایا جائے یہ قانون صدر و وزیراعظم گورنر، وزراء اعلیٰ سے لیکر نیچے تمام ارکان پارلیمنٹیرینز، عوامی نمائندوں اور بیوروکریٹس پر لاگو ہو جو بھی کرپشن میں ملوث پایا جائے اسے عوامی نمائندگی اور سرکاری عہدوں کے لئے تاحیات نااہل قرار دیکر سزائیں دی جائیں۔ یہ بات انہوں نے شارجہ سے ٹیلیفون پر گفتگو کرتے ہوئے کہی۔ سابق صوبائی وزیر میر عبدالکریم نوشیروانی نے کہا کہ پاکستان میں بڑھتی ہوئی کرپشن نے ملک و صوبوں میں بدامنی دہشتگردی اور مہنگائی کو دوام بخشا ہے جبکہ ملک کی ترقی و خوشحالی کو سناپ لگ گیا ہے، پاکستان کے دشمن اسے 76 سال پیچھے لے جانا چاہتے ہیں جسکا تدارک وقت کا اہم تقاضہ ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ پاکستان سے کرپشن، دہشتگردی، بدامنی اور مہنگائی کے خاتمے کے لئے واحد راستہ ری کال الیکشن کا قانون متعارف کرایا جائے، ادارے و پاک افواج یہ زور دیں کہ ایسا قانون لا کر قومی اسمبلی اور پھر سینیٹ سے منظور کرا کے آئین کا حصہ بنایا جائے جس میں سزا جزا ہو صدر وزیراعظم سے لیکر تمام عوامی نمائندوں اور بیوروکریٹس پر یہ قانون لاگو ہو جو کرپشن میں ملوث پایا جائے اسکی تحقیقات ریٹائرڈ فوجی آفیسرز پر مشتمل کمیٹی کرے اگر اس پر الزام ثابت ہوتا ہے تو اسے عوامی اور سرکاری عہدوں کیلئے تاحیات نااہل قرار دیکر 7 سے 14 سال تک کے لئے قید کی سزا دی جائے اور عوامی عہدے کے لئے اسکی جگہ پر دوبارہ الیکشن کرایا جائے اور سرکاری آفیسر کے خلاف ثابت قدم ہونے پر اسے نوکری سے برخاست کرنے کے ساتھ ساتھ جیل بھیجا جائے۔ انہوں نے کہا کہ کرپشن ناسور ہے جب سزا جزا ہوگی تو ملک میں بدامنی دہشتگردی اور مہنگائی کا خاتمہ ہوگا پاکستان ترقی و خوشحالی کی راہ پر گامزن ہوگا عوام کو انصاف میسر آئے گا خوشحالی آئے گی بے روزگاری کا خاتمہ ہوگا۔

حکمرانوں نے قوم کو آئی ایم ایف کے سامنے گروی رکھ دیا، جماعت اسلامی

بھاری سودی قرضے ملنے پر خوشیاں منانے والے آئی ایم ایف کے آلہ کار ہیں، مولانا عبدالحق ہاشمی

کوئٹہ (پ ر) جماعت اسلامی بلوچستان کے امیر مولانا عبدالحق ہاشمی نے کہا ہے کہ حکمرانوں نے قوم کو آئی ایم ایف کے سامنے گروی رکھ دیا ہے بھاری سودی قرضے ملنے پر شادیانے بجانے والے آئی ایم ایف کے آلہ کار ہو سکتے ہیں قوم کے خیر خواہ نہیں حکومت نوجوانوں کی صلاحیت ضائع اور ناامیدی پیدا کر کے انہیں مایوس کر رہی ہے نوجوان جماعت اسلامی کا ساتھ دیں ہم عوام کو مایوس نہیں کریں گے انہوں نے کہا کہ ممبر سازی مہم میں نوجوان آن لائن جماعت اسلامی کی ممبر شپ اختیار کریں کوئٹہ سے صوبے کے تمام علاقوں کیلئے ٹرین لائن ٹھیک کر کے سروس فوری بحال اور ٹرینوں میں اضافہ کیا جائے بلوچستان کے عوام پر ترقی، تعلیم، صحت، موٹروے، سڑکیں، جدید سہولیات روزگار کیلئے کارخانے، کاروبار کیلئے بارڈر و ساحل بند کرنے والے ہمارے خیر خواہ نہیں۔

کوئٹہ سے لاپتہ دونوں وکلا کو فوری منظر عام پر لایا جائے، کوئٹہ بار ایسوسی ایشن

اتوار تک وکلا کو چھوڑا نہ گیا تو وکلاء کی تمام تنظیمیں سخت لائحہ عمل طے کریں گی، قاری رحمت اللہ و دیگر

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) کوئٹہ بار ایسوسی ایشن کے صدر قاری رحمت اللہ ایڈووکیٹ، وکلاء تنظیموں کے رہنماؤں راحب بلیدی ایڈووکیٹ، میر عطاء اللہ لانگو ایڈووکیٹ نے کوئٹہ سے 2 وکلاء کو لاپتہ کرنے کی مذمت کرتے ہوئے کہا ہے کہ انہیں فوری طور پر بازیاب کر کے منظر عام پر لایا جائے۔ یہ بات انہوں نے جمعہ کو کوئٹہ پریس کلب میں پریس کانفرنس کرتے ہوئے کہی، اس موقع پر کوئٹہ بار کے جنرل سیکرٹری بلاول کھوسہ ایڈووکیٹ، نائب صدر کوئٹہ حیرہ منیر ایڈووکیٹ، نائب صدر سریاب ملک تحریر اسلم شاہوانی ایڈووکیٹ، نائب صدر پشلاک سید نصیب اللہ آغا ایڈووکیٹ، جوائنٹ سیکرٹری خالد ناصر ایڈووکیٹ، فنانس سیکرٹری اصغر مندوخیل ایڈووکیٹ، لائبریری سیکرٹری کامران جنگریزی ایڈووکیٹ سمیت دیگر بھی موجود تھے۔ انہوں نے کہا کہ صلاح الدین مینگل ایڈووکیٹ سکنہ واشک ناگ اور فدا احمد ایڈووکیٹ سکنہ تربت کو کوئٹہ کے علاقے گولیمار چوک اور اے ون سٹی سے جبری طور پر لاپتہ کر دیا گیا ہے جس کی الفاظ میں مذمت کرتے ہیں، وکلاء کو لاپتہ کرنے کے خلاف جمعہ کو عدالتوں کا مکمل بائیکاٹ کیا گیا۔ انہوں نے حکومت سے مطالبہ کیا کہ وکلا کے خلاف بے بنیاد مقدمات درج کرنے اور ان کو جبری طور پر لاپتہ کئے جانے کے واقعات کا نوٹس لیا جائے، وکلاء کی گمشدگی کسی صورت قبول نہیں کریں گے وکلا کے ساتھ زیادتی کے خلاف احتجاج کریں گے اگر اتوار تک وکلا کو چھوڑا نہ گیا تو وکلاء کی تمام تنظیمیں سخت لائحہ عمل طے کریں گی۔

MASHRIQ QUETTA

بلوچستان میں نوجوانوں پر روزگار کے راستے بند کرنا قبول نہیں، مولانا عبدالواسع

ملک میں سیاسی عدم استحکام کے تمام محرکات سامنے لائے جائیں، جمہوری عمل کے ذریعے عوامی مینڈیٹ دیا جائے

تقسیم کرو حکمرانی کرو کی پالیسی نہیں چلے گی آئین پر عمل اور سیاسی میدان میں سیاستدانوں کو کھیلنے دیا جائے، صوبائی امیر

کوئٹہ (آن لائن) صوبائی امیر جمعیت علماء اسلام بلوچستان سینیٹر مولانا عبدالواسع نے کہا ہے کہ ملک میں سیاسی عدم استحکام کے تمام محرکات سامنے لائے جائیں تمام سٹیک ہولڈرز ہر طرح کے ذاتی سیاسی فوائد سے بالاتر ہو کر تمام سنجیدہ مسائل کی نشاندہی کریں وقتی طور پر ذاتی مفادات کی آڑ میں ملکی سیاسی فضاء نفرت انگیز بنتی جارہی ہے ملک پر رحم کرتے ہوئے سخت فیصلے ناگزیر ہیں ملک کا کوئی طبقہ مطمئن .... بقیہ 75 صفحہ نمبر 7 پر

نہیں ہے وہ ہر لحاظ سے تشویش میں مبتلا ہے معیشت کو بہتر کرنا ازحد ضروری ہے ملک دشمن عناصر ہماری اندرونی کمزوریوں سے ضرور پیدا حاصل کریں گے تقسیم کرو اور حکمرانی کرو کی پالیسی زیادہ دیر نہیں چلیں گی

Scanned with CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: INTEKHAB QUETTA

Bullet No. 3

Dated: 14 SEP 2024 Page No. 12

ڈاکٹر مالک بلوچ / امان اللہ کنرانی

فورتھ شیڈول میں نام ڈالنے سے حقوق سلب ہوتے ہیں

لگتا ہے حکومت مذکورہ افراد کو آزادی کی تحریک کی طرف دھکیل رہی ہے، سابق وزیر اعلیٰ، بظاہر حکومت شہری کو اپاہج بنا دیتی ہے، ماہر قانون

کچھ سیاسی رہنماؤں کے بتائے گئے اعداد و شمار درست نہیں، ترجمان حکومت، تقریباً 300 افراد کو طلبی کے نوٹسز جاری کیے گئے ہیں، ایچ آر سی پی

کوئٹہ (یو این اے) بلوچستان نیشنل پارٹی کے سربراہ سابق وزیر اعلیٰ بلوچستان ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ نے کہا ہے کہ حکومت نے فورتھ شیڈول میں بی ایس او پجار کے چیئرمین کا نام بھی ڈال دیا ہے جو یونیورسٹی میں بیٹھ کر پاکستان کے حق میں بات کرتا ہے۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ گزشتہ کچھ دنوں سے بلوچستان کے تین ہزار پروفیسرز، سرکاری ملازمین، طلبہ رہنما اور صحافیوں کو فورتھ شیڈول میں ڈالا گیا ہے اور ان افراد پر جو الزامات عائد کیے ہیں ان سے لگتا ہے کہ حکومت انہیں آزادی کی تحریک کی طرف

بقیہ نمبر 54 صفحہ 5 پر

دھکیل رہی ہے۔ بلوچستان کے ماہر قانون اور سپریم کور بار ایسوسی ایشن کے سابق صدر امان اللہ کنرانی نے کہا کہ فورتھ شیڈول کا قانون مشکوک افراد کی نگرانی کی اجازت دیتا ہے لیکن جب مشکوک شخص کا معاملہ عدالت میں آتا ہے تو حکومت کو ثبوت پیش کرنا ہوتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ فورتھ شیڈول سے آئین کے آرٹیکل فور، آرٹیکل نائن، آرٹیکل 10 سمیت دیگر حقوق سلب ہوتے ہیں اور بظاہر حکومت ایک شہری کو اپاہج بنا دیتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ حال ہی میں بی وائی سی کی رہنما سمی دین بلوچ کو اومان جانے سے روکا گیا اور انہیں ایئرپورٹ پر بتایا کہ ان کا نام ایگزٹ کنٹرول لسٹ (ای سی ایل) میں شامل ہے۔ ہو سکتا ہے کہ سمی دین بلوچ کا نام بھی فورتھ شیڈول میں شامل ہو۔ بلوچستان حکومت کے ترجمان شاہد رند نے کہا ہے کہ فورتھ شیڈول کے معاملے پر کچھ سیاسی رہنماؤں کے بتائے گئے اعداد و شمار درست نہیں ہیں انہوں نے کہا کہ فورتھ شیڈول میں شامل نئے یا پرانے نام ملا کر بھی تعداد اتنی نہیں جتنی ظاہر کر کے دعوے کیے جا رہے ہیں۔ ترجمان نے بتایا کہ حکومت اور ضلعی انتظامیہ کے پاس قانونی طور پر یہ اختیار موجود ہے کہ کسی بھی شخص کو قانون نافذ کرنے والے اداروں کی رپورٹ پر ان کا نام فورتھ شیڈول میں شامل کیا جا سکتا ہے۔ ہیومن رائٹس کمیشن آف پاکستان (ایچ آر سی پی) کے کونسل رکن حبیب طاہر ایڈووکیٹ نے کہا ہے کہ لگ بھگ 300 سے زائد افراد کو طلبی کے نوٹسز جاری کیے گئے ہیں جن میں اساتذہ، طالب علم، سیاسی و سماجی کارکن اور صحافی بھی شامل ہیں۔ انہوں نے کہا کہ فورتھ شیڈول کا قانون مجرموں کے لیے بنایا گیا ہے۔ ایسا نہیں کہ ہر پرامن شہری کا نام اس فہرست میں شامل کیا جائے۔ حبیب طاہر کے مطابق صوبائی حکومت کی جانب سے پرامن شہریوں کا نام فورتھ شیڈول میں شامل کرنا غیر قانونی و غیر آئینی اقدام ہے ڈپٹی کمشنر کوئٹہ سعد بن اسد نے رواں برس 23 جولائی کو فورتھ شیڈول کی فہرست جاری کی تھی لیکن وہ گزشتہ دنوں منظر عام پر آئی ہے ڈی سی کوئٹہ کے دستخط سے جاری فہرست میں شامل 137 افراد کا تعلق کالعدم بلوچ عسکریت پسند تنظیم بلوچ لبریشن آرمی (بی ایل اے) سے جوڑا گیا ہے۔ ڈی سی کوئٹہ کے اعلامیے کے مطابق فورتھ شیڈول میں شامل افراد پر شبہ ہے کہ وہ کالعدم بی ایل اے اور ٹی ٹی پی کے سہولت کار ہیں جو فنڈ ریزنگ، کارنر میٹنگز، احتجاجی مظاہروں کے منتظمین ہیں

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 4

Dated: 14 SEP 2024 Page No. 13

درینگڑھ مظاہرین اور لیویز میں جھڑپ، دو اہلکار شہید، ایس ایچ او سمیت 3 زخمی

بھتہ وصولی میں گرفتار شخص کی رہائی کیلئے قومی شاہراہ پر احتجاج، مذاکرات کے دوران تلخ کلامی پر فائرنگ کا تبادلہ، مظاہرین میں بھی ایک شخص مارا گیا

مستونگ (نامہ نگار) ضلع مستونگ کے علاقہ درینگڑھ میں کوئٹہ تفتان قومی شاہراہ پر احتجاج و روڈ بلاک کے دوران مظاہرین اور لیویز فورس میں فائرنگ کے تبادلے میں دو لیویز اہلکاروں ملک ممتاز ہزار خان شہید جبکہ ایس ایچ او ایاز محمد شئی سمیت تین اہلکار زخمی ہوگئے، واقعہ میں مظاہرین سے ایک شخص جاں بحق اور ایک زخمی ہوگیا۔ واقعے کے بعد فورس کی بھاری نفری روانہ کردی گئی۔ لیویز انتظامیہ کے مطابق مستونگ کے علاقہ درینگڑھ میں لیویز فورس نے قومی شاہراہ پر اسمگلروں کے گاڑیوں سے بھتہ وصولی پر ایک شخص کو گرفتار کرلیا تھا جس کے رہائی کیلئے لواحقین و اہل علاقہ نے درینگڑھ کے مقام پر قومی شاہراہ بلاک کرکے احتجاج شروع کیا۔ مظاہرین سے مذاکرات کیلئے ایس ایچ او لیویز تھانہ درینگڑھ ایاز محمد شئی پہنچنے کے بعد مظاہرین اور لیویز فورس میں تلخ کلامی کے بعد فائرنگ کا تبادلہ ہوا۔ ڈپٹی کمشنر مستونگ سید سمیع اللہ آغا نے واقعے کی تصدیق کرتے ہوئے بتایا کہ واقعے میں 2 لیویز اہلکاروں سمیت 3 افراد جاں بحق اور 3 لیویز اہلکاروں سمیت 4 افراد زخمی ہوگئے۔ واقعے کے بعد فورسز نے علاقے میں پہنچ کر ناکہ بندی کردی جبکہ ریسکیو ٹیموں نے زخمیوں اور لاشوں کو فوری طور پر شہید نواب غوث بخش رئیسانی میموریل ہسپتال منتقل کردیا ابتدائی طبی امداد کے بعد تینوں زخمی اہلکاروں کو مزید علاج کیلئے کوئٹہ منتقل کردیا گیا۔ ڈپٹی کمشنر مستونگ سید سمیع اللہ آغا ایس پی مستونگ عابد خان بازئی سمیت دیگر اعلیٰ حکام بھی ہسپتال پہنچ گئے۔

پشین: فائرنگ سے ایک شخص جاں بحق

کوئٹہ (آن لائن) پشین کے علاقے کلی فرھینان کے قریب نامعلوم افراد کی فائرنگ سے عبداللہ نامی شخص جاں بحق ہوگیا ملزمان واقعہ کے بعد فرار ہوگئے۔

قلات: سڑک کنارے نصب بارودی مواد کا دھماکا، 8 اہلکار زخمی

دھماکہ قانون نافذ کرنیوالے ادارے کی گاڑی کے گزرتے وقت ہوا، تربت میں بارودی سرنگ ناکارہ بنادی گئی

کوئٹہ/تربت (جنگ نیوز/نامہ نگار) قلات کے علاقے تخت جوہان میں سڑک کنارے نصب بارودی مواد کا دھماکا ہوا ہے۔ ضلعی انتظامیہ کے مطابق سڑک کنارے نصب بارودی مواد کا دھماکا قانون نافذ کرنے والے ادارے کی گاڑی کے گزرتے وقت ہوا۔ ضلعی انتظامیہ کا کہنا ہے کہ قلات دھماکے میں قانون نافذ کرنے والے ادارے کے 8 اہلکار زخمی ہوئے ہیں۔ واقعہ سے متعلق مزید معلومات اکٹھی کی جارہی ہیں اور تفتیش شروع کردی گئی ہے۔ تربت سے نامہ نگار کے مطابق مولانا عبدالحق چوک پر غلام نبی پمپ کے قریب ایک آئی ای ڈی برآمد کی گئی جسے پولیس کی بم ڈسپوزل ٹیم نے وہاں پہنچ کرناکارہ بنادیا۔

MASHRIQ QUETTA

بلوچستان: فائرنگ اور ٹریفک حادثہ میں 5 افراد جان سے گئے، 3 زخمی

واشک میں شوہر نے غیرت کے نام اپنی بیوی مسمات (ب) کو اس کے آشنا یونس ولد محمد بخش کو قتل کردیا

تربت میں گاڑی کی ٹکر سے ایک شخص ہلاک، 1 بچہ زخمی، ژوب کار کی ٹکر سے 1 طالبعلم ہلاک 2 افراد زخمی

کوئٹہ + خاران (نامہ نگار + سٹی رپورٹر) واشک کی سب تحصیل شاہو گہزی کے علاقے حرماگئی ڈنو میں غیرت کے نام دو افراد قتل سندھ میر پور خاص سے آنے والے زرعی اراضیات کے بزگر کے طور پر کام کرنے والے غازی ولد نوبت علی قوم رند ساکن میر پور خاص نے اپنی بیوی مسمات (ب) کو اس کے آشنا یونس ولد محمد بخش کو قتل کردیا تربت میں تیز رفتار گاڑی کی ٹکر سے ایک شخص سعد اللہ موقع پر جاں بحق .... بقیہ 48 صفحہ نمبر 7 پر

جبکہ ایک چار سالہ روحان زخمی ہوگیا پولیس نے حادثات کی اطلاع ملتے ہی نعش اور زخمی کو ہسپتال منتقل کردیا تربت میں تیز رفتار گاڑی کی ٹکر سے ایک شخص سعد اللہ موقع پر جاں بحق جبکہ ایک چار سالہ روحان زخمی ہوگیا پولیس نے حادثات کی اطلاع ملتے ہی نعش اور زخمی کو ہسپتال منتقل کردیا نعش ضروری کارروائی کے بعد ورثاء کے حوالے کردی گئی۔ مزید کارروائی تربت انتظامیہ کررہی ہے پشین کے علاقے کلی غرشینان کے قریب نامعلوم مسلح افراد نے فائرنگ کرکے ایک شخص عبداللہ کو قتل کردیا اور فرار ہوگئے نعشیں ضروری کارروائی کے بعد ورثاء کے حوالے کردی گئیں مزید کارروائی مقامی انتظامیہ کررہی ہے۔

INTEKHAB QUETTA

تربت، کریکر بم برآمد، بم ڈسپوزل ٹیم نے ناکارہ بنادیا

تربت (بیورو رپورٹ) تربت، کریکر بم برآمد، بم ڈسپوزل ٹیم نے ناکارہ بنادیا، تربت پولیس نے جمعہ کی شام غلام نبی پٹرول پمپ کے قریب کریکر آئی ڈی برآمد کرلی ہے جسے بم ڈسپوزل ٹیم نے ناکارہ بنادیا۔

جام کالونی کے مکان سے 55 سالہ شخص کی نعش ملی

حب (نمائندہ انتخاب) حب جام کالونی کے مکان سے 55 سالہ شخص کی نعش کو اسپتال منتقل کردیا گیا پولیس کے مطابق گزشتہ روز ایک اطلاع ملنے پر جام کالونی کے ایک مکان سے 55 سالہ ایک شخص کی نعش برآمد کرکے اسپتال منتقل کی گئی جسکی شناخت عبدالکریم کے نام سے ہوئی ہے ذرائع بتاتے ہیں کہ نعش برآمدگی سے قبل حب سٹی اور ہائیٹ پولیس کے مابین حدود کا تنازعہ چلتا رہا۔

Scanned with CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: INTEKHAB QUETTA

Bullet No. 5

Dated: 14 SEP 2024 Page No. 14

بھاگ، غریب آبادی پسماندگی کی تصویر بن چکی ہے، عوامی حلقے

مکین دور جدید میں زندگی کی تمام بنیادی سہولیات سے محروم ہیں

بھاگ (آن لائن) ہزاروں نفوس پر مشتمل بھاگ کا نواحی علاقہ غریب آباد پسماندگی کی تصویر بن گیا مکین دور جدید میں زندگی کی تمام بنیادی سہولیات سے محروم منتخب نمائندوں نے الیکشن کے بعد منہ موڑ لیا عوام شدید پریشان تفصیلات کے مطابق بھاگ کا نواحی غریب آباد پسماندگی کی تصویر بن گیا مکین دور جدید میں بھی زندگی کی تمام بنیادی سہولیات سے محروم ہیں یہاں کی عوام بجلی گیس پانی تعلیم صحت سڑک اور سیوریج کی سہولت سے محروم ہیں علاقے میں صفائی کی صورتحال ناگفتہ بہ جگہ جگہ گندگی کے ڈھیر لگے ہوئے ہیں جس سے تعفن پھیل رہا ہے اور امراض پھیلنے کا بھی خطرہ ہے علاقے میں نکاسی آب کا نظام درہم برہم ہے مکینوں نے خود ساختہ کچی نالیاں بنائی ہوئی ہیں صفائی نہ ہونے سے گلیوں میں گندہ پانی بہتا رہتا ہے بارش کے دنوں میں گلیوں سے گزرنا محال ہو جاتا ہے گندے پانی سے مچھروں کی افزائش میں اضافہ ہونے سے عوام کی سکون کی نیند غارت ہوگئی ہے بھاگ شہر سے متصل ہونے کے باوجود دور جدید میں بجلی سے محروم ہے جس کی وجہ سے رات ہوتے ہی علاقہ تاریکی میں ڈوب جاتا ہے علاقہ گیس بجلی صحت تعلیم صاف پانی سیوریج سے محروم ہے سیاسی نمائندوں کی کشمکش کے باعث تیس سال سے زائد کا عرصہ گزر جانے کے باوجود علاقہ میونسپل کمیٹی بھاگ میں شامل نہ ہو سکا لیکن عوام کی دادرسی کرنے والا کوئی نہیں عوامی حلقوں نے اعلیٰ حکام سے مطالبہ کیا ہے غریب آباد کے لئے ترقیاتی فنڈ مختص کر کے علاقے کو پسماندگی سے نکالا جائے۔

خضدار، اسٹریٹ لائٹس کی بحالی کو یقینی بنایا جائے، عوامی حلقے

بازار میں اسٹریٹ لائٹس واپڈا کے بل کی عدم ادائیگی کی وجہ سے ڈوب چکے ہیں، رپورٹ

خضدار (بیورو رپورٹ) خضدار شہر اندھیروں میں ڈوب چکی ہیں بازار کے سڑکوں کی اسٹریٹ لائٹس بند شہر اندھیرے میں ڈوب چکی ہے ذمہ داروں کو بارہا آگاہ کرنے کے باوجود بھی شہر کے سڑکیں اور بازار میں اسٹریٹ لائٹس واپڈا کے بل کی عدم ادائیگی کی وجہ سے ڈوب چکے ہیں واپڈا کو بل کی ادائیگی نہ کرنے کی وجہ سے اسٹریٹ بند کر دیا گیا ہے اور عام عوام اندھیرے کی وجہ سے ڈاکوؤں کے ہاتھوں لوٹنے پر مجبور ہو چکے ہیں سڑکوں کے اندھیروں کی وجہ سے چوری اور ڈکیتی کی وارداتوں میں اضافہ ہوا ہے ان خیالات کا اظہار خضدار کے عوامی وسیاسی حلقوں نے میڈیا نمائندوں سے گفتگو کرتے ہوئے کیا عوامی حلقوں کا کہنا ہے کہ خضدار کے تمام سڑکوں کی اسٹریٹ لائٹس تین سے چار ماہ ہو گیا ہے بند ہے ایم سی کے ذمہ داران اور متعلقہ ڈیپارٹمنٹ کی نااہلی کے باعث رات بھر شہر میں اندھیرا رہتا ہے واپڈا حکام کا کہنا ہے بل کی ادائیگی نہ کرنے کی وجہ سے شہر کے اسٹریٹ لائٹس بند کر دی گئی ہے ماضی میں خضدار شہر میں ایک سال تک اسٹریٹ لائٹس بھی بند رہے ہیں

Scanned with CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 6

Dated: 14 SEP 2024 Page No. 15

گوادر پورٹ فعال

اللہ تعالیٰ نے پاکستان کو جو شاندار محل وقوع اور بیش قیمت قدرتی وسائل عطا کئے ہیں، ان میں تقریباً ایک ہزار میل طویل ساحل سمندر بھی ہے جس میں سے 770 میل صرف بلوچستان کی حدود میں واقع ہے۔ گوادر ابتدا میں ماہی گیروں کی بستی تھی۔ پاک چین اقتصادی راہداری (سی پیک) کی بدولت اب یہ ایک عظیم بندرگاہ کی شکل اختیار کر چکا ہے، جو ابھی تک بین الاقوامی تجارت کیلئے اپنی وسیع گنجائش کے باوجود فعال نہیں ہو سکی۔ جمعرات کو وفاقی کابینہ نے وزارت بحری امور کی سفارش پر تمام سرکاری اداروں کو گندم، چینی اور کھاد سمیت اپنی 50 فیصد درآمدات گوادر پورٹ کے ذریعے اندرون ملک پہنچانے کا انتظام کرنے کی منظوری دی اور یہ ہدایت بھی کی کہ مستقبل میں اس بندرگاہ سے برآمدات کی شرح بھی بڑھائی جائے۔ ایک ذیلی کمیٹی تشکیل دی گئی جو گوادر سے درآمدات و برآمدات کی سہ ماہی رپورٹ کابینہ کو پیش کرے گی۔ گواد بلوچستان کا علاقہ تھا جو قیام پاکستان کے وقت خلیجی ریاست اومان کے پاس تھا۔ 1958ء میں اس وقت کے وزیراعظم ملک فیروز خان نون نے اسے خرید کر پاکستان میں شامل کیا۔ عرصہ دراز تک یہ شہر ماہی گیروں کا ذریعہ معاش بنا رہا، مگر اس میں ایک بڑی بندرگاہ بننے کی صلاحیت موجود تھی۔ سی پیک کے تحت اس پر کام شروع ہوا تو آج یہ بین الاقوامی تجارت ہی نہیں، اسٹریٹیجک بندرگاہ کے طور پر بھی دنیا بھر کی نظروں میں ہے۔ یہ بندرگاہ پوری طرح فعال ہو جائے گی تو اس سے بلوچستان کے لوگوں کو روزگار ملے گا اور ملکی معیشت بھی مستحکم ہوگی، کراچی پورٹ پر بھی بوجھ کم ہوگا۔ ضرورت اس امر کی ہے کہ گوادر کی مقامی آبادی کو اس کے ثمرات سے پوری طرح فائدہ اٹھانے کے مواقع مہیا کیے جائیں۔ یہ کہنا بے جا نہ ہوگا کہ گوادر پاکستان کا معاشی مستقبل ہے، جسے پوری صلاحیت کے مطابق فعال کرنا چاہئے۔

Scanned with CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 6 Dated: 14 SEP 2024 Page No. 16

تعلیمی شعبہ، بند سکول اور وزیر اعلیٰ بلوچستان کا الٹی میٹم

ایک خبر کے مطابق وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے صوبے کے طول وعرض میں مختلف وجوبات کی بناء پر بند پڑے سکولوں کو جلد سے جلد کھولنے کا عزم ظاہر کیا ہے اور اس بابت انہوں نے متعلقہ حکام کو چودہ دسمبر تک کا الٹی میٹم دیتے ہوئے کہا ہے کہ اس دوران نوے فیصد سکول کھل جانے چاہئیں، ان کا کہنا تھا کہ بلوچستان حکومت کو اگر ضرورت پڑی تو پی ایس ڈی پی پر بھی کٹ لگا دے گی مگر تعلیم کے شعبے میں اصلاح و بہتری اور میرٹ پر بہر صورت عملدرآمد یقینی بنائے گی ان خیالات کا اظہار انہوں نے گزشتہ سے پیوستہ روز یہاں کوئٹہ میں عالمی ہفتہ خواندگی کے سلسلے میں منعقدہ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ مذکورہ تقریب زیرو آؤٹ آف سکول چلڈر کے مہم کے نام سے تھی جس میں صوبائی وزیر تعلیم، اراکین اسمبلی، چیف سیکرٹری اور محکمہ تعلیم کے دیگر اعلیٰ حکام نے شرکت کی اسی روز یعنی جس دن یہ تقریب تھی وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت بلوچستان کابینہ کا اجلاس بھی منعقد ہوا ہے جس میں دیگر بلوچستان کی دو جامعات کے لئے وائس چانسلر کی تقرری کے حوالے سے سفارشات کو حتمی شکل دی گئی کابینہ کے اجلاس میں دیگر اہم امور و قوانین کی منظوری دی گئی اس موقع پر وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی کا کہنا تھا کہ صوبائی حکومت صوبے میں گڈ گورننس کے ذریعے عوام کے معیار زندگی کو بہتر بنانے کے لئے کوشاں ہے اور صوبائی حکومت ایسے فیصلے کرنا چاہتی ہے جس کے ثمرات سے عوام مستفید ہوں بند سکولوں سے متعلق وزیر اعلیٰ کے الٹی میٹم کا جائزہ لینے اور وزیر اعلیٰ کے اظہار خیال کی تفصیل میں جانے سے قبل اس بات کا ذکر ضروری ہے کہ بلوچستان میں ایک عرصے سے بند سکوولوں اور عیوضی اساتذہ کی صدائے بازگشت سنائی دیتی ہے یوں تو ملک بھر میں پانچ سال تک کی عمر کے بچوں کی ایک بڑی تعداد سکول جانے سے محروم ہے اور آؤٹ سکول چلڈرن کا مسئلہ فقط بلوچستان کا نہیں بلکہ پورے ملک کا مسئلہ ہے البتہ بلوچستان کی آبادی کے لحاظ سے دیکھا جائے تو یہاں صورتحال زیادہ ابتر ہے اور کئی لاکھ بچے ہر سال مختلف وجوہات کی بناء پر سکول جانے سے رہ جاتے ہیں ان بچوں کو سکول تک لانے اور انہیں لازمی بنیادی تعلیم دلانے کے لئے حکومت کے ساتھ ساتھ سماجی تنظیموں اور سول سوسائٹی پر بھی بہت بھاری ذمہ داریاں عائد ہوتی ہیں مل جل کر اور اجتماعی کاوشیں و کوششیں کر کے ہی ہم صوبے میں شرح خواندگی کو بہتر بنا سکتے ہیں بلوچستان میں اور بھی بہت سے شعبوں میں صورتحال ابتر اور ابتذال کی نشاندہی کرتی ہے البتہ صحت اور تعلیم دو ایسے بنیادی شعبے ہیں جہاں صورت احوال زیادہ افسوسناک گھمبیر اور سنگین ہے ان دونوں شعبوں کے لئے ہر سال ہم ترقیاتی اور غیر ترقیاتی مدات میں مختص فنڈز بھی سال بہ سال بڑھاتے آئے ہیں اساتذہ اور ڈاکٹروں کی تعیناتی کا عمل بھی تیز ہوا ہے مراعات اور الاؤنسز بھی خاطر خواہ اور غیر معمولی ہیں اور ایک لحاظ سے دونوں ہی شعبوں میں ہر حکومت ایمرجنسی اقدامات بھی اٹھاتی رہی ہے مگر اس کے باوجود نہ تو صحت کے شعبے کی حالت اطمینان بخش ہے اور نہ ہی تعلیمی شعبہ اطمینان بخش ہے۔ آئے روز ایسی خبریں آتی رہتی ہیں کہ اتنے بچے سکول سے باہر ہیں اور اتنے سکول بند پڑے ہیں بند سکولوں کا ذکر پہلے بھی ہم سنتے اور پڑھتے آئے ہیں ابھی گزشتہ دنوں ایسی خبریں آئیں کہ اس وقت صوبے میں تین ہزار سے زائد سکول اساتذہ کی قلت کے باعث غیر فعال ہیں یہ خبر بھی رپورٹ ہو چکی ہے کہ پانچ سو سے زائد ایسے سکول ہیں جو رواں سال فروری سے لے کر اب تک بند ہوئے ہیں افسوسناک امر یہ ہے کہ جن اضلاع میں سکول بند پڑے ہیں ان میں دور دراز کے اضلاع اور علاقوں سمیت پشین، خضدار اور قلات جیسے اضلاع بھی شامل ہیں پشین کوئٹہ سے متصل ضلع ہے اور اب اگر یہاں بھی سکول بند رہتے ہیں تو یہ ایک ایسا المیہ ہے جس پر افسوس ہی کیا جا سکتا ہے یہ سکول کیونکر غیر فعال ہیں سکولوں میں اساتذہ کی تعداد کتنی ہے ضرورت کتنے اساتذہ کی ہے اور انرولمنٹ کتنی ہے بجٹ کتنا ہے اس بابت نیا سروے کرنے کی ضرورت ہے امید ہے کہ موجودہ حکومت اس حوالے سے کام کرے گی رہ گئی الٹی میٹم کی بات تو وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے گزشتہ روز دوٹوک اقدامات کا عزم ظاہر کرتے ہوئے دسمبر کے دوسرے ہفتے تک کی مہلت دی ہے اور کہا ہے کہ سکولز سے باہر بچوں کی بہت سی وجوہات ہو سکتی ہیں سکولز بنانے کے لئے منصوبہ بندی نہیں ہے ہمیں بلیم گیم کی بجائے وجوہات پر آنا چاہیے جب رات کو کھانا نہیں ہوگا تو لوگ بچے کو پڑھانے کی بجائے چائلڈ لیبر بنا لیتے ہیں۔ تمام موجودہ سکولز کو سو فیصد فعال کرنے کی ضرورت ہے۔ وہ دن میرے لئے خوشی کا دن ہوگا کہ بلوچستان کے نوے فیصد سکولز فعال ہوں گے انہوں نے کہا کہ نقل کلچر کو کسی صورت قبول نہیں کیا جائے گا چودہ دسمبر تک سکولز کی چھٹیوں سے قبل نوے فیصد بند سکولز کھلنے چاہئیں، وسائل کی ضرورت ہے تو پی ایس ڈی پی پر کٹ لگائیں گے۔ یہ محکمہ تعلیم کے لئے ایک چیلنج ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ تعلیم کے شعبے میں ہر صورت میرٹ پر عملدرآمد کیا جائے گا، محکمہ تعلیم میں اساتذہ کی بھرتی مستقل نہیں بلکہ کنٹریکٹ پر ہوگی، جس نے الف انار ب بکری پڑھانا ہے ان کی کنٹریکٹ پر تعیناتی کے لئے ایک واضح میکنزم بنایا ہے، سکولوں سے باہر بچوں کی اعداد و شمار تشویشناک ہیں، اساتذہ، والدین، غیر سرکاری تنظیموں سمیت ہر مکتبہ فکر پر ذمہ داری عائد ہوتی ہے کہ وہ سکولوں سے باہر بچوں کو سکولوں میں واپس لانے کے لئے اپنا کردار ادا کریں وزیر اعلیٰ کی بات سے ہمیں بھی کامل اتفاق ہے دو ڈھائی یا تین ملین بچے اگر سکول سے باہر ہیں تو اس کی وجوہات مختلف ہیں البتہ ان بچوں کو سکول تک لانے کے لئے معاشرے کے تمام طبقات کو حکومت کا ساتھ دینا ہوگا وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی کو اس بات کا کریڈٹ جاتا ہے کہ انہوں نے محکمہ تعلیم کا قلمدان ایک ایسی خاتون رکن کو دیا ہے جو اچھی منتظم ہیں بلوچستان کی اولین خاتون سپیکر اور وزیر پراسیکیوشن رہی ہیں اور وکیل بھی ہیں وہ اس سسٹم کے نقائص، کمزوریوں، اچھائی برائی ہر چیز سے واقف ہیں ہمیں امید ہے کہ صوبائی وزیر تعلیم وزیر اعلیٰ بلوچستان کی الٹی میٹم اور چیلنج کو قبول کرتے ہوئے نہ صرف مقررہ مدت میں بند سکولوں کی فعالیت کو یقینی بنائیں گی بلکہ تعلیمی شعبے میں وقت کی ضرورت سے ہم آہنگ اقدامات اٹھا کر اس صوبے کے آنے والے روشن مستقبل کو محفوظ اور تابناک بنانے میں بھی اپنا فعال و متحرک اور تعمیری کردار ادا کریں گی۔

Scanned with CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: QUDRAT QUETTA

Bullet No. 6

Dated: 14 SEP 2024 Page No. 17

محکمہ تعلیم چیلنج قبول کرکے 14 دسمبر تک بند سکولیں کھولیں گے

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز احمد بگٹی نے کہا ہے کہ محکمہ تعلیم چیلنج قبول کرے اور 14 دسمبر تک 90 فیصد بند سکولوں کو کھولیں، اگر محکمہ تعلیم کو وسائل کی ضرورت ہے تو ہم پی ایس ڈی پی پر کٹ لگائیں گے محکمہ تعلیم میں اساتذہ کی بھرتی مستقل نہیں بلکہ کنٹریکٹ پر ہوگی سکولوں سے باہر بچوں کی اعداد و شمار تشویشناک ہے، ہمیں سوچنا پڑے گا محکمہ تعلیم کو کیسے بہتر کرے۔ کوالٹی ایجوکیشن تو دور کی بات ہم استاد کو الف انار ب بکری کیلئے بھرتی کررہے ہیں، شروعات میں اپنی طرف سے کررہا ہے وزیراعلیٰ ہاؤس میں 800 بھرتیاں ہوئی۔ اتنی بھرتیاں لیکن کوئی معزز مہمان آئے تو کھانا باہر سے منگوانا پڑتا ہے اساتذہ، والدین، غیر سرکاری تنظیموں سمیت ہر مکتبہ فکر پر ذمہ داری عائد ہوتی ہے کہ وہ سکولوں سے باہر بچوں کو سکولوں میں واپس لانے کیلئے اپنا کردار ادا کرے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے عالمی ہفتہ خواندگی کی مناسبت سے بلوچستان میں زیرو آؤٹ آف سکول چلڈرن مہم کے آغاز کے عنوان سے منعقدہ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ تقریب سے صوبائی وزیر تعلیم راحیلہ حمید درانی، پارلیمانی سیکرٹری برائے سماجی بہبود حاجی ولی محمد نورزئی، رکن صوبائی اسمبلی سلمیٰ کاکڑ، چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر، صوبائی سیکرٹریز عبدالرحمٰن بزدار، صالح محمد ناصر، جائیکا کے صوبائی کوآرڈینیٹر قیصر جمالی و دیگر شریک تھے۔ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ مجھے بہت خوشی ہورہی ہے کہ ہم ایسا منصوبہ بنائیں کہ سکولوں سے باہر بچوں کو واپس لائیں، تمام غیر سرکاری تنظیموں سے درخواست ہے کہ بلوچستان کو زیادہ سپورٹ کی ضرورت ہے۔ سکولز سے باہر بچوں کے بہت سے وجوہات ہو سکتی ہے لیکن کیا ہم نے یہ مواقع فراہم کیے ہیں؟ سکولز بنانے کیلئے منصوبہ بندی نہیں ہے ہمیں بلیم گیم کی بجائے وجوہات پر آنا چاہیے جب رات کو کھانا نہیں ہوگا تو لوگ بچے کو پڑھانے کی بجائے چائلڈ لیبر بنا لیتے ہیں۔ تمام موجودہ سکولز کو 100 فیصد فعال کرنے کی ضرورت ہے۔ وہ دن میرے لئے خوشی کا دن ہوگا کہ بلوچستان کے 90 فیصد سکولز فعال بنائے گئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اساتذہ کی کمی بھی ایک اہم مسئلہ ہے۔ ہر بلوچستانی بھارتی ہوتا ہے اس کی کوشش ہوتی ہے کہ اس کی ڈیوٹی گھر کے ساتھ ہوں۔ ہمیں سوچنا پڑے گا محکمہ تعلیم کو کیسے بہتر کرے۔ کوالٹی ایجوکیشن تو دور کی بات ہم استاد کو الف انار ب بکری کیلئے بھرتی کررہے ہیں۔ ہم نے اختیار ضلع کی سطح پر منتقل کیا ہے کہ میٹرک، ایف ایس سی کے نمبرز جتنے زیادہ ہوں 18 ماہ کیلئے انہیں بھرتی کیا جائے۔ نقل کا کلچر کو کسی صورت قبول نہیں کیا جائے گا۔ 14 دسمبر تک سکولز کی چھٹیوں سے قبل 90 فیصد بند سکولز کھلنے چاہیے وسائل کی ضرورت ہے تو پی ایس ڈی پی پر کٹ لگائیں گے۔ یہ محکمہ تعلیم کیلئے ایک چیلنج ہے۔ سوشل ویلفیئر یا محکمہ تعلیم پلان پیش کرے مستقل تعیناتی نہیں ہوگی البتہ 10 ہزار اساتذہ کنٹریکٹ پر بھرتی کرے تعیناتی بہت آسان ہے لیکن پھر نکالنا بہت مشکل ہوتا ہے۔ غیر رسمی تعلیم دینے والوں کی کم سے کم اجرت 37 ہزار ہوئی۔ انہوں نے کہا کہ شروعات میں اپنی طرف سے کررہا ہے وزیراعلیٰ ہاؤس میں 800 بھرتیاں ہوئی۔ اتنی بھرتیاں لیکن کوئی معزز آئے تو کھانا باہر سے منگوانا پڑتا ہے۔ قومیں نیشنل کاز کی عزت کرے جب ہم اپنے قومی ترانے کی عزت نہیں کریں گے تو ہم آگے کیسے بڑھیں گے۔ ملک میں چلنے والا اسٹیٹ ہے جو آہستہ آہستہ بہتر ہوگا اگر سہولیات میسر نہیں تو اس کا یہ مطلب یہ تو نہیں کہ وہ بندوق اٹھائیں۔ میری پہلی ترجیح ریاست پاکستان ہے۔ صوبائی وزیر تعلیم راحیلہ حمید درانی نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ وزیراعلیٰ بلوچستان نے تعلیم کے شعبے میں زیادہ تعاون کیا ہے، وفاقی و صوبائی سطح پر تعلیمی ایمرجنسی نافذ ہے، تعلیم کے شعبے میں جس طرح کام کی ضرورت تھی وہ نہیں ہوئی، صوبائی حکومت سکولز سے باہر بچوں کو واپس لانے کیلئے سنجیدہ ہے، انہوں نے کہا کہ یہ لمحہ فکریہ ہے کہ ہمارے بچے کبھی سکول گئے ہی نہیں ہے، ہمیں الگ الگ ٹارگٹ رکھنا ہے ایک وہ بچے جو سکول کبھی گئے نہیں اور ایک وہ جو ڈراپ آؤٹ ہوئے ہیں اساتذہ، والدین سمیت ہر مکتبہ فکر کے لوگوں کو یہ سوچنا چاہیے کہ سکولوں سے باہر بچوں کو کیسے واپس سکولوں میں لایا جائیں۔ نئے سکولز تو بنارہے ہیں لیکن پرانے سکولز کی حالت زار ابتر ہے موجودہ حکومت نے پہلے سے موجود سکولوں کی حالت زار بہتر بنانے پر توجہ مرکوز کی ہے۔ ہم یہ دعویٰ نہیں کرتے کہ ہم 100 فیصد درستگی لائیں گے البتہ جتنا بس چلے اتنی بہتری تو لا سکتے ہیں۔ سکولوں سے باہر بچوں کو واپس لانے میں نان فارمل ایجوکیشن کا اہم کردار ہے۔ تعلیم کے ساتھ بچوں کو ہنر سکھانے کی ضرورت ہے تاکہ وہ اپنی زندگی میں آگے بڑھ سکے۔ 400 سکولوں کو فعال بنایا گیا ہے۔ ہم سنجیدگی اور محنت کے ساتھ مسائل کو فوکس کرکے حل کررہے ہیں تاکہ عوام براہ راست مستفید ہوں۔ ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر اپنے اضلاع کے ذمہ داران ہے اگر غفلت برتی گئی تو ان کے خلاف کارروائی ہوگی۔ شرکا سے خطاب کرتے ہوئے پارلیمانی سیکرٹری سماجی بہبود حاجی ولی نورزئی نے کہا کہ دنیا بھر میں عالمی خواندگی کا ہفتہ منایا جارہا ہے آج بلوچستان میں زیرو آؤٹ آف سکول چلڈرن مہم کا آغاز کیا جارہا ہے حکومت بلوچستان کا ڈونرز کے تعاون سے سکول سے باہر بچوں کو تعلیم دلایا جائے گا۔ صوبہ بلوچستان دیگر صوبوں کی نسبت شرح خواندگی کے حوالے سے زیادہ پسماندہ ہے یہ ہفتہ اس لیے منایا جاتا ہے تاکہ دنیا بھر کے کروڑوں مرد و خواتین اور بچوں کو خواندگی کی امید دلائی جاسکے جو اپنا نام تک نہیں لکھ سکتے۔ آج دنیا بہت آگے بڑھ گئی ہے، آرٹیفشل انٹیلی جنس کی وجہ سے تیزی سے تبدیلی آرہی ہے، چیٹ جی ٹی پی کی وجہ سے آنے والے وقت میں بہت سی نوکریوں کے ختم ہونے کا خطرہ ہے لیکن یہ صرف وہ لوگ ہونگے جو ٹیکنالوجی کو سنجیدگی سے نہیں لیں گے۔ بدقسمتی سے ہمارے ہاں سیاسی جماعتیں اپنے جلسے جلوس میں سکول کے بچوں کو استعمال کررہے ہیں جو انتہائی قابل مذمت ہے۔ قوموں کا مقدر بدلنے میں تعلیم اور خواندگی کا اہم کردار ہے، تعلیم اور خواندگی ہماری قوم کے مستقبل کی بنیاد ہیں، آئین کے آرٹیکل 25 اے کے مطابق تعلیم ہر انسان کا بنیادی حق ہے، آج کے اس پروگرام کی مناسبت سے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی قیادت میں ہم ہر شہری کو تعلیم فراہم کرنے کے عہد کی تجدید کرتے ہیں۔ چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان نے کہا کہ تعلیم کا شعبہ میرے دل کے قریب ہے، بلوچستان پہلا صوبہ ہے جس نے یہ مہم شروع کی ہے ہمیں اس مہم کے آؤٹ کم پر بات کی ضرورت ہے۔ ڈیڑھ کروڑ میں 50 لاکھ آبادی کا عمر سکول جانے کا ہے۔ میری آئندہ بھی اس طرح کے پروگرامز کو بھرپور سپورٹ کیا جائے

Scanned with CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: INTEKHAB QUETTA

Butter No. 6

Dated: 14 SEP 2024 Page No. 18

حکومت خضدار میں بچوں کا مستقبل تباہ ہونے سے بچائے

خضدار میں تعلیمی پسماندگی اور تعلیمی بحران شدت اختیار کرگیا ہے۔ ایک سروے کے مطابق بمشکل 30 فیصد بچے تعلیم حاصل کررہے ہیں اور انمیں بھی دور دراز علاقوں سے خضدار آ رہے ہیں جبکہ باقی 70 فیصد بچے سکولوں کو خیرباد کہہ چکے ہیں۔ اس کی بہت سی وجوہات ہیں جس میں قریبی اسکولوں کی بندش سب سے بڑی وجہ اس کے بعد غربت اور دیگر مسائل ہیں۔ اسکولوں کی بندش کی اہم وجہ اساتذہ کی خالی پوسٹیں ہیں۔ بتایا جاتا ہے کہ خضدار اور گردونواح کے اسکولوں میں اساتذہ کی ہزار سے زائد پوسٹیں خالی ہیں جس کے باعث اسکول کھنڈرات میں تبدیل ہوتے جارہے ہیں۔

خضدار شہر کے مستقبل کا اندازہ اس کے بچوں کی تعلیم سے لگایا جاسکتا ہے۔ جس شہر اور گردونواح میں 70 فیصد بچے پرائمری اور سیکنڈری تعلیم سے ہی محروم ہوں، وہاں آگے کیا حالات ہوں گے اس کا تعین کرنا زیادہ مشکل کام نہیں ہے۔ نجی اسکولوں کی تعداد بھی انتہائی قلیل ہے اور ان کی فیس کے باعث بے شمار غریب گھرانوں کے بچے نجی اسکولوں میں بھی نہیں جاسکتے۔ لہٰذا حکومت اور عوام کو اس جانب توجہ دینے کی ضرورت ہے۔ خضدار میں موجود تعلیم یافتہ افراد کو بھی چاہیے کہ وہ بچوں کو مفت تعلیم فراہم کرنے کا بندوبست کریں اور بچوں کو کم از کم پرائیویٹ میٹرک کروانے کا ہی بندوبست کردیں۔ اس طرح بچوں میں اگر تعلیم کا شوق پیدا ہوگیا اور وہ پرائیویٹ میٹرک کرنے کے بعد میں گریجویٹ اور ماسٹرز کی ڈگریاں حاصل کرلیتے ہیں تو وہ باقی بچوں کو پڑھانے اور معاشرے میں اپنا اچھا کردار ادا کرنے کے قابل ہوجائیں گے۔ خضدار میں تعلیم کا رجحان کم ہے۔ برسوں سے اس شہر میں تعلیمی سرگرمیوں کو بہت زیادہ توجہ نہیں دی گئی۔ حکومتی اور انفرادی دونوں سطح پر بھی اس شہر میں تعلیمی سرگرمیاں اس طرح دیکھنے میں نہیں آتیں جس طرح دیگر شہروں میں ہیں۔ اسی طرح خضدار اور گردونواح کے مخیر حضرات کی بھی ذمہ داری بنتی ہے کہ وہ جتنا ممکن ہو بچوں کے تعلیمی اخراجات میں ساتھ دیں تاکہ آنے والے دنوں میں ایک اچھا معاشرہ تشکیل پاسکے۔

صوبائی اور وفاقی حکومت کو بھی اس جانب فوری توجہ دینی چاہیے کیونکہ خضدار شہر اور گردونواح میں تعلیم کا بڑا مسئلہ ہے اور اس کے لیے بہت زیادہ بجٹ یا رقوم درکار نہیں ہیں۔ خضدار کوئی بہت بڑی آبادی کا شہر نہیں ہے۔ اس علاقے کو ہی ماڈل ایریا بنا کر یہاں بہتری کے اقدامات کیے جائیں اور پھر ان اقدامات کا پیمانہ بڑھایا جائے تو ایک کے بعد دوسرے شہروں کے مسائل بھی ختم کیے جاسکتے ہیں۔ حکومت کے پاس اگر بجٹ کی کمی ہے تو اس بجٹ کو اچھے طریقے سے استعمال کیا جائے اور مخیر حضرات اور بڑی کمپنیوں سے بات چیت کرکے رقم کا بندوبست کیا جاسکتا ہے۔ حکومت اگر چند قدم بڑھائے تو بے شمار لوگ حکومت کا ساتھ دینے کو تیار ہوجائیں گے، اسی طرح ملکی اور بیرونی این جی اوز کو بھی اس حوالے سے رابطہ کرکے تعلیم عام کرنے کے لیے کردار ادا کرنے پر راضی کیا جاسکتا ہے۔ لہٰذا خضدار کے مستقبل کو تاریک ہونے سے بچانے کے لیے یہی وقت ہے کہ کام شروع کردیا جائے، بعد میں آنے والی حکومتیں ماضی کی حکومتوں کو موردِ الزام ٹھہرائیں گی جیسا کہ موجودہ حکومت کرتی ہے۔ اس سلسلے کو روکنے کے لیے ہمیں فوری کام کرنے کی ضرورت ہے۔

Scanned with CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: روزنامہ انتخاب

Bullet No. 6

Dated: 13 SEP 2024 Page No. 18

کم عمری میں شادیوں کا رجحان، اصل مسئلہ کیا ہے؟

بلوچستان کمیشن آن دی اسٹیٹس آف وومن کے مطابق بلوچستان میں کم عمری کی شادیوں کا رجحان پایا جاتا ہے، جس سے زچگی میں اضافے کے ساتھ بچوں کی اموات کی شرح میں بھی اضافہ ہوتا ہے۔ لڑکوں کی نسبت لڑکیوں کی کم عمری میں شادی کا رجحان زیادہ ہے۔ اس رجحان کا بڑھنا کم اقتصادی شراکت داری اور تعلیمی مواقع سے محرومی کو جنم دیتا ہے۔ یہ تصورات بنیادی طور پر یورپی، امریکی اور دیگر ممالک کے ہیں۔ دراصل کم عمری میں شادی کو سمجھنا ہوگا، کم عمری سے مراد اگر بچی کے بالغ ہونے سے قبل شادی کرنا ہے تو پھر یہ عمل واقع قابل مذمت ہے لیکن اگر کوئی لڑکی بالغ ہے تو اس کی شادی کی جاسکتی ہے۔ آج کل کے دور میں عمومی طور پر لڑکیاں 14 سے 15 سال کی عمر میں بلوغت کو پہنچ جاتی ہیں، تاہم 16 سے 18 سال کی عمر تک تو لازمی بالغ ہو چکی ہوتی ہیں۔ اس طرح اگر 16، 17 سال کی عمر میں بچیاں میٹرک کی تعلیم مکمل کرلیتی ہیں۔ اس کے بعد ان کی شادی ہوسکتی ہے۔ تاہم 18 سال کی عمر تک شادی ہونا اچھی بات ہے اس سے معاشرے میں پھیلنے والی بہت سی برائیوں کا خاتمہ ہوتا ہے۔ رہا معاملہ زچگی میں بچوں کی اموات کا، تو اس کا تعلق خوراک سے ہے، عمومی طور پر لڑکوں کی نسبت لڑکیاں کھانا کم کھاتی ہیں، اسی طرح پھل اور دیگر معدنیات سے بھرپور اشیا کھانے کا رجحان گھروں میں کم ہونے کے باعث بچیاں کمزور ہوتی ہیں اور اسی کمزوری کی وجہ سے زچگی میں بچوں کی اموات ہوتی ہے۔

تعلیم اور اقتصادی مواقع کی کمی کا جہاں تک تعلق ہے تو وہ ملک اور صوبے کے اقتصادی اور تعلیمی ماحول پر منحصر ہے، اگر ہر گھر میں تعلیم کا رجحان ہو تو بچیوں کی تعلیم شادی کے بعد بھی جاری رہ سکتی ہے، جو بچی اپنے ماں باپ کے گھر میں پڑھ سکتی ہے وہ سسرال میں بھی تعلیم حاصل کرسکتی ہے۔ یہاں تعلیم کو ایک ہوا بنا رکھا ہے، تعلیم حاصل کرنے کے لیے بہت زیادہ محنت کی ضرورت نہیں ہوتی، بچوں میں تھوڑی سی توجہ، پڑھنے لکھنے کا شوق اور غور و فکر کی عادت ڈالی جائے تو وہ ساری زندگی کام آسکتی ہے کیونکہ تعلیم کا ہرگز مطلب ڈگری حاصل کرنا نہیں ہوتا، تعلیم کا اصل اور بنیادی مقصد شعور حاصل کرنا ہے۔ سب سے پہلے تو میٹرک تک بچے اور بچیوں خاص طور پر لڑکیوں کو مذہبی تعلیم لازمی دی جائے۔ مسلمان بچیوں کو پورا قرآن بمع ترجمہ پڑھایا جائے اور دیگر مذاہب کی بچیوں کو ان کے عقیدے کے مطابق مذہبی تعلیم دی جائے تاکہ انہیں معلوم ہو کہ ان کی ذمے داریاں اور حقوق کیا ہیں، اسی طرح انہیں گھریلوں مسائل، ساس، نندوں، سسر، دیور اور جیٹھ کے مزاج اور دیگر معاملات کے حوالے سے بھی تربیت دی جائے۔ ساتھ ہی کوئی ایسا ہنر بھی سکھایا جائے جو بوقت ضرورت معاشی طور پر کام آسکے۔ ان تمام عوامل کے لیے کم عمر کی شادی مسئلہ نہیں ہے، اصل مسئلہ معاشرے میں پائے جانے والے رجحانات ہیں۔ پاکستان میں تعلیم پر ویسے بھی توجہ بہت کم ہوتی ہے، یہی وجہ ہے کہ معاشرہ دن بدن زوال کا شکار ہے۔

معاشرے کی بہتری کے لیے ہر سطح پر کام کرنے کی ضرورت ہے۔ گھروں میں موجود والدین کو اپنے بچوں اور دیگر بچے بچیوں کی تعلیم و تربیت کا بندوبست کرنا چاہیے، اس کے ساتھ ہی معاشرے کے ہر فرد کو اپنی اصلاح اور بہتری کے لیے بھی کام کرنا ہوگا۔ گھر سے لے کر حکومتی سطح تک اس حوالے سے کام کی ضرورت ہے لیکن اگر عوام حکومت یا کسی دوسرے کے آسرے میں رہنے کے بجائے خود کو بہتر بنانے کے لیے کام کریں جو زیادہ آسان ہے تو اس میں بہت جلد بہتری آسکتی ہے، جس سے ایک ایسا معاشرہ تشکیل پائے گا کہ سب اپنی اصلاح کے ساتھ ساتھ دوسروں کی مدد کے لیے بھی ہمہ وقت تیار ہوں گے۔ معاشرے میں ہر عمر، ہر طبقے اور ہر شعبے میں بہتری پیدا ہوسکتی ہے لیکن اس کی ابتدا فرد سے ہی ہوگی۔ اب حکومت اس حوالے سے کام کرے یا عوام خود اس کا آغاز کردیں دونوں صورتوں میں فرد کی بہتری کے لیے کام کرنا ناگزیر ہے۔

Scanned with CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan Time Quetta

Bullet No. 6

Dated: 14 SEP 2024 Page No. 2

Lack of green spaces

The provincial capital of Balochistan, Quetta stands as a testament to resilience and perseverance, having weathered countless challenges and emerged stronger. Yet, amidst the city's posh, crowded streets and vibrant culture, there lies a stark absence of recreational parks, leaving a void in the lives of its residents. Unfortunately, poor planning and lack of interest by authorities concerned the city presents a valley of concrete buildings. The lack of sufficient green spaces in Quetta is a pressing issue that has far-reaching consequences. Parks serve as vital oases of tranquility amidst the urban sprawl, providing much-needed respite for both physical and mental well-being. They offer spaces for children to play and explore, for families to gather and connect, and for individuals to unwind and reconnect with nature. The absence of these green havens deprives the citizens of Quetta of these essential benefits. Children are forced to seek recreation in unsafe and unsanitary environments, while adults find themselves confined to their homes, lacking the opportunity to engage in outdoor activities that promote physical and mental health. The dearth of recreational parks in Quetta city is not merely a matter of convenience; it is a reflection of the city's priorities. While the development of infrastructure and economic growth are undoubtedly crucial, the well-being of the city's residents must not be overlooked. Parks are not merely luxuries; they are essential components of a healthy and thriving society. The onus lies on the city's administration to prioritize the creation and maintenance of recreational parks. This entails a comprehensive plan that identifies suitable locations, allocates adequate resources, and ensures proper maintenance. Engaging with local communities is paramount, ensuring that the parks reflect the needs and aspirations of the residents they serve. At present, the city administration is not working to expand parks, rather owing to some expansion of roads, trees are chopped off and parks are compromised. The transformation of Quetta into a truly livable city demands a holistic approach that encompasses not only infrastructure and economic growth but also the well-being of its citizens. By prioritizing the creation of recreational parks, the city can foster a healthier, happier, and more connected community. The time has come for Quetta to embrace its green spaces, to recognize the value of parks as vital components of a thriving city. Let us transform the city's landscape, not just with concrete structures, but with verdant oases that breathe life into the urban fabric and nourish the souls of its residents.

Scanned with CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. Dated: 14 SEP 2024 Page No.

کوئٹہ' وزیر خزانہ ومعدنیات شعیب نوشیروانی سے وزیر تعلیم راحیلہ درانی ملاقات کررہی ہیں

کوئٹہ' صوبائی وزیر صادق عمرانی اور
ڈپٹی اسپیکر غزالہ گولہ ملاقات کررہے ہیں

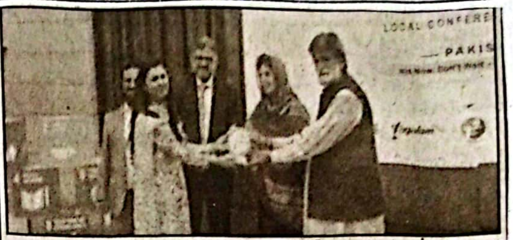

کوئٹہ: صوبائی مشیر نیم الرحمٰن ملاخیل اور وزیر تعلیم راحیلہ حمید درانی یوتھ کانفرنس کی آرگنائزر عروج کو شیلڈ دے رہی ہیں

MASHRIQ QUETTA

سبی، صوبائی وزیر بخت محمد کاکڑ علماء ومشائخ کانفرنس میں علماء کرام ومشائخ عظام میں سونیئر پیش کررہے ہیں

اسپیکر بلوچستان اسمبلی عبدالخالق اچکزئی سے صوبائی وزیر آبپاشی میر صادق عمرانی ملاقات کررہے ہیں

Scanned with CamScanner